کرنتھِیُوں کے نام پولس رسُول کا پہلا خط

۱ پولس کی طرف سے سلام جس کو خُدا نے اپنی مرضی پر مسیح یسوع کا رسُول ہونے کے لئے بُلایا۔

اور ہمارے بھائی سوستھینس کے ساتھ لکھتا ہے۔

۲ کُرنتھُس میں خُدا کے اس کلیسا جو مسیح یسوع میں شامل مقدس لوگ بتائے گئے ہیں اُنکے نام: تم سب کو ان لوگوں کے ساتھ جس میں ہر جگہ خُدا کے مقدس لوگ ہونے کے لئے بُلا یا گیا۔ جو خُداوند یسوع مسیح میں بھروسہ رکھتے ہیں جو انکا اور ہمارا خُداوند ہے۔

۳ ہمارے خُدا باپ اور خُداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور سلامتی ہوتی رہے۔

خُدا کے لئے پوُلس کا شکریہ

۴ میں ہمیشہ میرے خُدا کا شکر کرنا چاہتا ہوں جو مسیح یسوع میں اس کے فضل سے جو اس نے تم کو دیا۔ ۵ کیوں کہ یسوع میں تمہیں ہر چیز میں فضل سے تقریر اور علم کی دولت ملی۔ اس کے لئے خُدا کا ہمیشہ شکر کرتا ہوں۔ ۶ مسیح کے بارے میں ہماری گواہی تم میں قائم ہوئی۔ ۷ یہاں تک کہ تم کسی نعمت میں کم نہیں رہے ہو۔ تم خُداوند یسوع مسیح کے دوبارہ ظہور کے منتظر رہو۔ ۸ وہ تم کو آخر تک قائم رکھّے گا تا کہ ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے دن الزام سے پاک رہو۔ ۹ خُدا بھروسہ مند ہے جس نے تمہیں ہمارے خُداوند یسوع مسیح میں شرکت کے لئے بُلایا ہے۔

کرنتھیوں کے کلیسا کے مسائل

۱۰ بھائیو اور بہنو! میں خُداوند یسوع مسیح کے نام پر تم سے التماس کرتا ہوں کہ تمہارے درمیان کوئی تفرقہ نہ ہو اس لئے ضروری ہے کہ تمہارے درمیان پھوٹ نہ ہو۔ میں تم سے التجا کرتا ہوں سب ایک ساتھ مل کر ایک خیال سے رہو۔ ۱۱ بھائیو اور بہنو! تمہاری نسبت مجھے خلوے کے خاندان کے افراد سے معلوم ہوا کہ تمہارے مابین جھگڑا ہے۔ ۱۲ میرا کہنے کا مطلب یہ ہے کہ تم میں سے کوئی کہتا ہے کہ “میں پوُلس کا ہوں” تو کوئی کہتا ہے کہ “میں اپلّوس کا ہوں” تو کوئی اور کہتا ہے “میں کیفا کا ہوں” تو کوئی کہتا ہے “میں مسیح کا ہوں۔” ۱۳ کیا مسیح تقسیم ہو گیا ہے ؟ کیا پوُلس تمہاری خاطر مصلوب ہوا؟ کیا تمہیں پوُلس کے نام پر بپتسمہ دیا گیا؟ ۱۴ میں خُدا کا شکر ادا کرتا ہوں کہ میں نے کرسپس اور گیُس کے سوا تم میں سے کسی کو بپتسمہ نہیں دیا۔ ۱۵ تا کہ کوئی بھی یہ نہ کہے کہ تم نے میرے نام پر بپتسمہ لیا۔ ۱۶ اور ہاں میں نے ستفناس کے خاندان کو بھی بپتسمہ دیا ہے لیکن مجھے یاد نہیں کہ کسی اور کو بھی کبھی بپتسمہ دیا ہو۔ ۱۷ مسیح نے مجھے بپتسمہ دینے کو نہیں بھیجا بلکہ خُوش خبری کہنے کے لئے بھیجا ہے دُنیا کی عقلمندی سے نہیں تا کہ مسیح کی صلیب بے اثر نہ ہو۔

خُدا کی قوّت اور مسیح کی عقلمندی

۱۸ ان کے لئے صلیب کا پیغام ہلاک ہونے والوں کے نزدیک بے وقوفی ہے لیکن ہم نجات پانے والوں کے نزدیک یہ خُدا کی قوّت ہے۔ ۱۹ تحریروں میں لکھا ہے

> “میں حاکموں کی حکمت کو نیست اور عقل مندوں کی عقل کو نظر انداز کر دوں گا۔”

یسعیاہ ۲۹:۱۴

۲۰ وہ اب ہوشیار دانشمند کہاں ہے؟ وہ تعلیم یافتہ کہاں ہے؟ اس دور کا فلسفی کہاں ہے ؟ کیا خُدا نے دُنیا کی حکمت کو بے وقوفی نہیں ٹھہرایا؟ ۲۱ اس لئے جب دُنیا نے اپنی حکمت سے خُدا کو نہیں جانا تو خُدا کو اپنی حکمت سے یہ پسند آیا کہ اس منادی کی ، بیوقوفی کے وسیلہ سے ایمان لانے والوں کو نجات دے۔ ۲۲ کیوں کہ یہودی ثبوت کے لئے اپنی آنکھوں سے معجزہ دیکھنا چاہتے ہیں اور یونانی دانشمندی تلاش کرتے ہیں۔ ۲۳ لیکن جو پیغام دینا چاہتے ہیں وہ مصلوب مسیح یہودی کے لئے ایک مسئلہ ہے اور غیر یہودی قوموں کے نزدیک وہ بے وقوفی ہے۔ ۲۴ لیکن ان کے لئے جو بُلایا گیا ہے جن میں یہودی اور یونانی ہیں مسیح ہے جو خُدا کی قوّت اور حکمت ہے۔ ۲۵ کیوں کہ خُدا کی بے وقوفی آدمیوں کی حکمت سے زیادہ ہے اور خُدا کی کمزوری آدمیوں کی طاقت سے زیادہ طاقتور ہے۔

۲۶ بھائیو اور بہنو! اپنے بُلائے جانے پر تو نگاہ کرو۔ تم میں بہت سے لوگ دُنیا کی نظر میں عقلمند نہیں تھے۔ تم میں بہت سے لوگ اختیار والے نہیں ہیں اور تم میں سے بہت لوگ اعلیٰ سماج سے نہیں ہیں۔ ۲۷ بر خلاف خُدا نے دُنیا کے بے وقوفوں کو منتخب کیا تا کہ حکیموں کو شرمندہ کرے اور خُدا نے دُنیا کے کمزوروں کو چُن لیا تا کہ وہ طاقت وروں

کو شرمندہ کرے۔ **۲۸** خُدا نے دُنیا کے کمینوں حقیروں اور بےوجودوں کو چُن لیا تاکہ اسکے تحت دُنیا جسے کچھ سمجھتی تھی اسے نیست کرے۔ **۲۹** تاکہ خُدا کی موجودگی میں کوئی بشر فخر نہ کرے۔ **۳۰** خُدا نے تمہیں یسوع مسیح کا حصّہ بنانا چاہا۔ مسیح ہمارے لئے خُدا سے عقلمند ہوا مسیح گناہوں سے چھٹکارہ دلانے کے لئے اور خُدا کے مُقدّس ہونے کے لئے مسیح نے ہمیں راستباز ٹھہرایا۔ **۳۱** جیسی کہ تحریر ہے ”اگر کسی کو فخر کرنا ہے تو وہ خُداوند میں اپنی حیثیت پر فخر کرے۔“*

مصلوب مسیح کے متعلق پیغام

۲ بھائیو اور بہنو! جب میں تمہارے پاس آیا تو میں نے خُدا کی سچّائی کو بیان کیا۔ لیکن میں اعلیٰ درجہ کی تقریر یا حکمت کے ساتھ نہیں آیا۔ **۲** جب میں تمہارے ساتھ تھا تو میں نے ارادہ کر لیا تھا کہ سوائے یسوع مسیح اور صلیب پر ہُوئی اُس کی موت کے بارے میں کچھ نہ کہوں گا۔ **۳** اور میں تمہارے پاس کمزوری اور خوف کے ساتھ بہت تھر تھراتے آیا۔ **۴** اور میری تقریر اور میرے پیغام سے تم کو قائل کرنے کے لئے دانشمندانہ الفاظ استعمال نہیں کئے۔ بلکہ مُقدّس رُوح کی قدرت سے میری تعلیمات ثابت ہوئی تھیں۔ **۵** میں ایسا ہی کیا تاکہ تمہارا ایمان انسان کی حکمت پر نہیں بلکہ خُدا کی قدرت پر موقوف ہو۔

خُدا کی حکمت

۶ ہم حکمت کی بات جو سمجھ دار لوگوں سے کرتے ہیں وہ نہ تو اس دُنیا کے ہیں اور نہ ہی اس دُنیا کے حاکم، اور حاکموں نے اپنا اختیار کھو چکے ہیں۔ **۷** جو حکمت ہم بیان کرتے ہیں وہ خُدا کی پوشیدہ حکمت میں چھپائی گئی ہے جو خُدا نے دُنیا کی تخلیق سے پیشتر ہمارے جلال کے واسطے مقرر کیا تھا۔ **۸** اور جسے اس جہاں کے سرادروں میں سے کسی نے نہ سمجھا اور اگر وہ سمجھے تو جلال والے خُداوند کو مصلوب نہ کرتے۔ **۹** لیکن لکھا ہے تحریروں میں

”نہ آنکھوں نے دیکھی اور نہ کانوں نے سنی کوئی بھی یہ خیال نہ کیا کہ جو اس سے مُحبّت رکھتے ہیں ان کے لئے خُدا نے کیا تیّار کیا ہے۔“

یسعیاہ ۶۴:۴

۱۰ لیکن خُدا نے ہم پر رُوح کے ذریعے سے اس راز کو ظاہر کیا کیوں کہ رُوح ہر چیز کو ڈھونڈ نکالتی ہے۔ یہاں تک کہ خُدا کے چھپے رازوں تک کو۔ **۱۱** کوئی شخص بھی دُوسرے شخص کے خیالات سے واقف نہیں ہے سوائے اس شخص کی رُوح کے جو خود اس کے اندر ہے اسطرح سوائے خُدا کی رُوح کے کوئی شخص بھی خُدا کی باتیں نہیں جانتا۔ **۱۲** لیکن ہم نے اس رُوح کو نہیں پایا ہے اس کا تعلق اس دُنیا سے ہے۔ ہم نے اس رُوح کو پایا ہے روح جو خُدا کی ہے۔ اس لئے کہ بہت سی چیزیں آزادانہ ہمیں خُدا سے ملی ہیں۔ تاکہ ان باتوں کو جانیں۔ **۱۳** جب ہم اسکی تعلیم دیتے ہیں تو انسانی حکمت سے سیکھے ہوئے الفاظ کو ہم استعمال نہیں کرتے۔ رُوح سے سیکھے ہوئے الفاظ ہم ان کو سکھاتے ہیں۔ ہم وہ رُوحانی الفاظ استعمال کرتے ہیں جو رُوحانی چیزوں کو سمجھاتی ہیں۔ **۱۴** جو آدمی رُوحانی نہ ہو وہ خُدا کی رُوح سے آئی ہوئی چیزیں حاصل نہیں کرتا۔ کیوں کہ اس کے نزدیک یہ باتیں بے وقوفی کی ہیں اور یہ انہیں نہیں سمجھ سکتا کیوں کہ وہ صرف رُوحانی طور پر جانچی جاتی ہیں۔ **۱۵** لیکن رُوحانی شخص سب باتوں کو پرکھ لیتا ہے مگر دُوسرے اس کو نہیں جانچ سکتے۔

۱۶ جیسا کہ لکھا ہوا ہے: ”کون ہے جو خُداوند کے ذہن کو جانا؟ اس کو کون مشورہ دے سکتا ہے؟“

یسعیاہ ۴۰:۱۳

مگر ہمارے پاس یسوع کا ذہن ہے۔

آدمیوں کی اتباع نہ کرو

۳ بھائیو اور بہنو! میں نے اپنے کلام سے نہیں کہہ سکا جیسا کہ رُوحانی لوگوں سے کہا۔ لیکن میں نے تم سے ایسا کلام کیا جیسے ایک غیر رُوحانی لوگوں سے کلام کیا ہو۔ میں نے تم سے اس طرح بات کی جس طرح مسیح نے بچّوں سے بات کی ہو۔ **۲** میں نے تمہیں پینے کو دودھ دیا سخت کھانا نہیں دیا کیوں کہ تم ابھی تیّار نہ تھے۔ حتیٰ کہ ابھی بھی تم تیّار نہیں ہو تم اب بھی دُنیاوی لوگوں کی طرح عمل کرتے ہو۔ **۳** تم میں ابھی تک حسد ہے اور ایک دُوسرے سے جھگڑتے ہو اس سے معلوم ہوتا ہے تم دُنیاوی لوگوں کے طریقے پر ہو۔ **۴** کوئی تم میں سے کہتا ہے ”میں پوُلس کا ہوں اور دُوسرا کہتا ہے“ ”میں اپلّوس کا ہوں“ تب کیا اس سے معلوم نہیں ہوتا کہ تم دُنیاوی لوگوں کی طرح ظاہر نہیں کرتے ہو؟

۵ اچھا اپلّوس کیا ہے اور پوُلس کیا ہے؟ ہم میں سے ہر ایک وہ کام کیا ہے جو خُداوند نے ہم کو سونپا ہے ہم تو صرف ایسے خادم ہیں جن کے اوپر تم یقین رکھتے ہو۔ **۶** میں نے بیج بویا اپلّوس نے پانی دیا، لیکن خُدا نے اسے بڑھا دیا۔ **۷** وہ جو بوتا ہے اور اچھے طریقے سے پانی بھی دیتا ہے۔ ہرگز

اگر کسی … کرے یرمیاہ ۹:۲۴

اہم نہیں ہیں لیکن خُدا اس کو اُگاتا ہے وہی اہم ہے۔ **۸** وہ جو بوتا ہے اور جو پانی دیتا ہے ایک ہی مقصد رکھتے ہیں اور ہر کسی کو اس کے کام کے مطابق صلہ ملے گا۔ **۹** ہم خُدا کے لئے کام کرنےوالے ہیں تم خُدا کی کھیتی ہو۔

تم اسکی عمارت ہو۔ **۱۰** میں نے خُدا کے عطیہ کو اس کام کے لئے استعمال کیا میں نے ہوشیار معمار کی طرح بنیاد رکھّی۔ لیکن کوئی ایک اس پر تعمیر کرتا ہے۔لہٰذا ہر ایک خبر دار رہے کہ وہ کیسی عمارت اٹھاتا ہے۔ **۱۱** یہ بنیاد یسوع مسیح ہے اور یہ پہلے ہی ڈالی ہے۔ کوئی شخص دُوسری بنیاد ڈال نہیں سکتا۔ **۱۲** اگر کوئی اور اس بنیاد پر سونا ،چاندی، بیش قیمت پتھروں، لکڑی، بانس یا بھُوسا کا استعمال کرتا ہے۔ **۱۳** تو ہر شخص کا کام ظاہر ہو جائے گا۔ اور اُس دن* آگ سے دیکھا جائے گا اور وہ آگ ہر ایک کے کام کو جانچے گی۔ **۱۴** اگر کوئی شخص عمارت کو بنیاد پر باقی رکھتا ہے تب وہ شخص اجر پائے گا۔ **۱۵** لیکن اگر کسی شخص کی عمارت جل جائیگی تب اسے نقصان جھیلنا پڑے گا لیکن خود بچ جائے گا جیسے کوئی شخص آگ سے چھٹکارہ پاتا ہے۔

۱۶ کیا تم نہیں جانتے کہ تم خود خُدا کا ہیکل ہو اور خُدا کی رُوح تم میں رہتی ہے؟ **۱۷** اگر کوئی خُدا کے ہیکل کو تباہ کرتا ہے تو خُدا اس کو برباد کردے گا کیوں کہ خُدا کا ہیکل مقدس ہے اور وہ ہیکل تم خود ہو۔

۱۸ اپنے آپ کو فریب نہ دو۔ اگر تم میں کوئی اپنے آپ کو اس جہاں میں دانشمند سمجھتا ہے تو اُسے بے وقوف ہونا چاہئے تا کہ وہ سچّ مچ حکیم بن جائے۔ **۱۹** خُدا کے نزدیک اس دُنیا کی عقلمندی بے وقوفی ہے چنانچہ لکھا ہے۔ ”وہ عقلمندوں کو ان ہی کی چالاکی میں پھنسا دیتا ہے۔“* **۲۰** ”اور یہ بھی لکھا ہے خُداوند جانتا ہے کہ عقلمندوں کے خیالات کا مول کچھ بھی نہیں۔“* **۲۱** اسلئے آدمیوں پر کوئی فخر نہ کریں کیوں کہ سب چیزیں تمہاری ہی تو ہیں۔ **۲۲** خواہ پوُلس ہو یا اپلوس، یا کیف، خواہ دُنیا ہو یا زندگی ہو یا موت ،خواہ حال کی چیزیں خواہ مستقبل کی سب تمہاری ہیں۔ **۲۳** اور تم مسیح کے ہو اور مسیح خُدا کا ہے۔

مسیح کے رسُول

۴ آدمی کو ہمارے متعلق یہ سوچنا چاہئے کہ ہم مسیح کے خادم ہیں اور خُدا نے ہمیں اس کے سچّائی کے بھیدوں کا نگران بنایا ہے۔ **۲** اور پھر جنہیں نگران بنایا ہے تو وہ ثابت کریں کہ وہ دیانتدار ہے۔ **۳** مجھے اسکی کوئی فکر نہیں ہے کہ تم مجھ کو پرکھو یا کوئی انسانی عدالت جب کہ میں خُود اپنے آپ کو نہیں پرکھ سکتا۔ **۴** میرے ضمیر کے مطابق میں نے کوئی برائی نہیں کی ہے اسکا یہ مطلب نہیں کہ میں بے گناہوں صرف خُداوند ہی ہے جو انصاف کر سکتا ہے۔ **۵** اسلئے وقت سے پہلے کسی بات کا فیصلہ نہ کرو۔ جب خُداوند آئے گا وہ تاریکی میں چھپی ہوئی باتوں کو ظاہر کردے گا اور دلوں کی پوشیدہ باتوں کو جاننے والا بنادے گا اس وقت ہر ایک کی تعریف خُدا کی طرف سے ہو گی۔

۶ اے بھائیو! میں نے ان باتوں میں تمہاری خاطر اپنا اور اپلوس کا ذکر کیا ہے تا کہ تم ہماری مثال سے سیکھ لو اس سے تم ان باتوں کا مطلب ہم سے سمجھ لو اور ”جو کچھ لکھا ہوا ہے اس سے تجاویز نہ کرو۔“ اور ایک کی مُحبّت میں دُوسرے کے خلاف نفرت نہ کرو۔ **۷** کون کہتا ہے کہ تو دُوسرے سے بہتر ہے؟ اور تیرے پاس کیا ہے جو تجھے نہیں دیا گیا ہے اور تیری ہر چیز تجھ کو دی گئی ہے۔ تو کیوں ڈینگیں مارتا ہے کہ یہ چیز میں نے خُود حاصل کی ہے؟

۸ ممکن ہے تم سوچتے ہو گے کہ جس چیز کی ضرورت تھی اب وہ سب کچھ تمہارے پاس ہے تم دولت مند بن گئے ہمارے بغیر بادشاہ بن گئے ہو اور کاش کہ تم صحیح معنوں میں بادشاہت کرتے ،تاکہ ہم بھی تمہارے ساتھ بادشاہی کرتے۔ **۹** میری دانست میں خُدا نے ہم رسُولوں کو اس طرح ادنٰی جگہ دی ہے کہ جن کے قتل کا حکم ہو چکا ہو ہم دُنیا ، فرشتوں اور آدمیوں کے لئے ایک تماشہ ٹھہرے۔ **۱۰** ہم مسیح کی خاطر بے وقوف ہیں، لیکن تم مسیح میں عقلمند ہو ہم کمزور ہیں لیکن تم طاقتور ہو تم عزّت دار ہو ہم بے عزّت ہیں۔ **۱۱** اب بھی ہم بھوکے اور پیاسے ہیں ہمارے لباس میں پیوند ہیں ، ہم مار کھاتے ہیں اور ہم ٹھکانے کے بغیر پھرتے ہیں۔ **۱۲** ہم اپنے ہاتھوں سے محنت اور سخت مشقّت کرتے ہیں۔ **۱۳** لوگ بدنام کرتے ہیں ہم دوستانہ جواب دیتے ہیں۔ ستائے جانے پر بھی ہم ہنستے ہیں ہمارے خلاف بری باتیں کرنے والوں کو ہم دوستی کی باتیں بتلاتے ہیں ہم ایسے ہیں جیسے دُنیا کے ٹھکرائے ہوئے ہوں لیکن ہم آج تک سماج کے کوڑے کی مانند رہے۔

۱۴ میں تمہیں شرمندہ کرنے کے لئے یہ باتیں نہیں لکھ رہا ہوں بلکہ اپنے پیارے بچّے جان کر تم کو نصیحت کرتا ہوں۔ **۱۵** اگر مسیح میں تمہارے استاد دس ہزار بھی ہوتے تو بھی تمہارے بہت سے باپ نہ ہوتے۔ میں یسوع مسیح میں خوشخبری کے ذریعہ تمہارا باپ ہوں۔ **۱۶** اس لئے میں تمہاری منّت کرتا ہوں کہ میری مانند بنو۔ **۱۷** اس واسطے میں نے تیمتھیس کو تمہارے پاس بھیجا۔ وہ خُداوند میں میرا پیارا اور بھروسہ مند بچّہ ہے۔ میرے ان طریقوں کو جو یسوع مسیح میں ہیں تمہاری

دن اس دن مسیح آکر تمام لوگوں کا انصاف کرے گا۔

وہ ... پھنسادیتا ہے ایوب ۵:۱۳

اور یہ ... کُچھ بھی نہیں زبور ۹۴:۱۱

یاد دلانے میں مدد کرے گا۔ جس طرح میں ہر جگہ تمام کلیسا میں تعلیم دیتا ہوں۔

۱۸ بعض لوگ ایسی شیخی مارتے ہیں گو یا سمجھتے ہیں میں تمہارے پاس نہیں آنے والا ہوں۔ **۱۹** اگر خُداوند نے چاہا تو ویسے میں تمہارے پاس جلد آؤں گا۔ تب میں آکر شیخی بازوں کی باتوں کو نہیں بلکہ ان کی قدرت کو معلوم کروں گا۔ **۲۰** کیوں کہ خُدا کی بادشاہی صرف باتوں پر نہیں بلکہ قوّت پر انحصار کرتی ہے۔ **۲۱** تم کیا چاہتے ہو؟

کیا میں تمہارے پاس سزا دینے کے لئے ڈنڈے کے ساتھ آؤں گا یا مُحبّت اور نرم مزاجی سے ؟

کلیسا کے اخلاقی مسائل

۵ میں نے سنا ہے کہ تم سے جنسی بد فعلی کے گناہ ہوتے ہیں اور ایسی جنسی بد فعلیاں ان لوگوں میں بھی نہیں جو خُدا کو نہیں جانتے۔ ایک شخص اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ رہتا ہے۔ **۲** اور تم لوگ اس پر فخر کرتے ہو۔ لیکن تم نے ماتم نہیں کیا۔ اور جس نے یہ گناہ کیا اسکو تمہیں باہر نکالنا چاہئے۔ **۳** گویا میں جسم کے اعتبار سے موجود نہیں ہوں۔ میں رُوحانی طور سے موجود ہوں اور گویا بحالت میری موجودگی میں ایسا کرنے والے پر میں نے حکم دیا ہے۔ **۴** جب تم ہمارے خُداوند یسوع کی قوّت کے ساتھ ، اور میری رُوح کے ساتھ خُداوند یسوع کے نام میں جمع ہوتے ہو۔ **۵** تم ایسے شخص کو شیطان کے حوالے کردو اسلئے کہ اس کے گناہوں کی فطرت تباہ ہو جائے تا کہ اس کی رُوح خُداوند کے دن نجات پائے۔

۶ تمہارا فخر بُرا ہے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ ”تھوڑا سا خمیر* سارے گندھے ہوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے ؟“ **۷** پرانا خمیر نکال دو تا کہ تم تازہ بغیر خمیر* کا گندھا ہوا آٹا بن جاؤ۔ کیوں کہ ہمارا مسیح بھی فسح کا دنبہ* ہے۔ **۸** پس آؤ ہم فسح کی تقریب منائیں، نہ پرانے خمیر سے اور نہ گناہ و بدی سے ، بلکہ بغیر خمیر کی روٹی سے سچّائی اور خلوص سے۔

۹ میں نے اپنے خط میں تم کو لکھا تھا کہ حرام کاری کرنے والے لوگوں کی صحبت اختیار نہ کرو۔ **۱۰** میرا یہ مطلب نہیں تھا کہ تم اس دُنیا کے حرام کاروں لالچیوں یا بت پرستوں ، یا دھوکہ بازوں سے بالکل رابطہ نہ رکھّو۔ اس صورت میں تم کو اس دُنیا ہی سے نکل جانا چاہئے۔ **۱۱** لیکن میں نے تم کو در حقیقت یہ لکھا تھا کہ کسی ایسے شخص سے ناطہ نہ رکھّو جو اپنے آپ کو مسیح میں بھائی کہہ کر حرامکاری یا لالچی یا بت پرستی یا بُری باتیں کہنے والا یا شرابی دھوکہ دینے والا ہو تو ایسے شخص کے ساتھ کھانا بھی نہیں کھانا چاہئے۔

۱۲ جو لوگ باہر کے ہیں کلیسا کے نہیں ان پر حکم چلانے کا میں حق نہیں رکھتا۔ کیا تمہیں ان لوگوں کا انصاف نہیں کرنا چاہئے جو کلیسا کے اندر رہتے ہیں؟ **۱۳** کلیسا کے باہر والوں کا انصاف تو خُدا کریگا۔ تحریر کہتی ہے کہ ”تم اس بد کار آدمی کو اپنے درمیان سے نکال دو۔“ *

مسیحیوں کے درمیان مسائل کا فیصلہ

۶ جب تم میں سے کوئی آپس میں کوئی مسئلہ پیش کرے تو خُدا کے مقدس لوگوں کے سامنے لانے کے بدلے تم کیوں غیر راستباز لوگوں کی عدالت میں انصاف کرنے کی جراءت کرتے ہو۔ **۲** کیا تم نہیں جانتے کہ خُدا کے لوگ اس دُنیا کا انصاف کریں گے ؟ اور اگر ہم دُنیا کا انصاف کر سکتے ہیں تو کیا چھوٹے چھوٹے جھگڑوں کے فیصلہ کرنے کے لائق نہیں؟ **۳** کیا تم نہیں جانتے کہ ہم فرشتوں کا بھی انصاف کرتے ہیں؟ تب پھر دُنیا وی معاملوں کے فیصلے کیوں نہیں کرسکتے۔ **۴** اگر تمہارے پاس دنیاوی مقدمے ہوں تو جو لوگ کلیسا کے نہ ہوں ان کے پاس کیوں جاتے ہو۔ وہ لوگ کلیسا کی نظر میں حقیر سمجھے جاتے ہیں۔ **۵** میں تمہیں شرمندہ کرنے کے لئے کہتا ہوں۔ کیا تم میں ایک بھی دانا ایسا نہیں ملتا جو اپنے دو بھائیوں کے درمیان کا فیصلہ کر سکے۔

۶ ایک بھائی اپنے دُوسرے بھائی کے خلاف مقدمہ لڑتا ہے اور تم بے دینوں کو ان کا فیصلہ کرنے دیتے ہو۔ **۷** تمہارے عدالت کے مقدمے ظاہر کرتے ہیں کہ تم ہار چکے ہو تم ظلم اٹھانا کیوں نہیں بہتر جانتے ؟ اپنے ساتھ نا انصافی ، اپنا دھوکہ کیوں نہیں قبول کرتے ؟ **۸** بلکہ تم خود برائی کر رہے ہو اور دھوکہ دیتے ہو اور مسیح میں تمہارے بھائیوں کو تم ایسا کرتے ہو۔

۹ کیا تم نہیں جانتے کہ بد کار خُدا کی باشاہت کے وارث نہ ہوں گے ؟ ایسے لوگ خُدا کی بادشاہت میں وارث نہ ہوں گے جو حرامکاری، بتوں کی پرستش ، عیاش ، زنا کار اور لونڈے باز ہیں۔ **۱۰** جو لوگ چور خود غرض، شرابی، گالیاں دینے والے ، دھوکہ باز ہیں۔ **۱۱** پچھلے سالوں میں کچھ تم میں ایسے ہی تھے لیکن اب تمہیں پاک کیا گیا ہے۔ اور مُقدّس کر دیا گیا ہے۔

خمیر برائی کی علامت کے طور پر یہاں استعمال ہوا ہے۔

بے خمیر روٹی جسے یہودیوں نے ہر سال تیقن کے دن کھاتے ہیں پوُلس کے مُطابق عیسائی اس طرح گناہ سے آزاد ہیں جیسے خمیر سے بے خمیر روٹی آزاد ہے۔

فسح دنبہ (مسیح) یسوع عوام کے لئے اس طرح قربان ہوئے جس طرح یہودی تقریب کے دن بھیڑ قربان کرتے ہیں۔

تُم … نکال دو استثناء ۲۲:۲۱، ۲۴

خُداوند یسوع مسیح کے نام اور ہمارے خُدا کی رُوح سے انہیں راست باز کر دیا گیا ہے۔

اپنے جسم کو خُدا کی عظمت کے لئے استعمال میں لاؤ

۱۲ کوئی کہتا ہے "میں کُچھ بھی کرنے کے لئے آزاد ہوں۔" جی ہاں لیکن سب چیزیں مفید نہیں ہیں۔ میں سب کچھ کرنے کو آزاد ہوں لیکن میں اپنے پر کسی کو حاوی ہونے نہیں دوں گا۔ **۱۳** کوئی کہتا ہے "کھانا پیٹ کے لئے ہے کہ پیٹ کھانے کے لئے" یہ سچّ ہے۔ لیکن خُداوند ان دونوں کو تباہ کردے گا ان کا جسم حرامکاری کے لئے نہیں بلکہ خُداوند کی خدمت کے لئے ہے اور خُداوند جسم کے فائدے کے لئے ہے۔ **۱۴** خُدا نے خُداوند یسوع مسیح کو دوبارہ جِلایا بلکہ اپنی قدرت سے وہ موت سے ہم سب کو بھی جلائے گا۔ **۱۵** کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے جسم مسیح کے اعضاء ہیں؟ کیا میں مسیح کے اعضاء لے کر فاحشہ کے اعضاء بناؤں؟ نہیں، ہر گز نہیں۔ **۱۶** کیا تم نہیں جانتے کہ جو کوئی فاحشہ کے ساتھ صحبت کرتا ہے تو اس کے ساتھ ایک جسم ہوتا ہے؟ فرمایا ہے کہ "وہ دونوں ایک جسم ہوں گے"* **۱۷** لیکن جو خُداوند میں شامل رہتا ہے اسکے ساتھ رُوحانیت میں ایک ہوتا ہے۔ **۱۸** حرامکاری سے اجتناب کرو۔ ہر وہ گناہ جو آدمی کرتا ہے وہ بدن سے باہر ہیں لیکن جو حرامکاری کرتا ہے وہ خود اپنے بدن کا گنہگار ہے۔ **۱۹** کیا تم نہیں جانتے کہ مقدس رُوح تم میں ہے وہ خُدا کی طرف سے تحفہ میں ملی ہے اور وہ تمہارا جسم رُوح القدّس کا ہیکل ہے؟ وہ تمہاری بنائی ہوئی نہیں ہے۔ **۲۰** اسلئے کہ خُدا نے تم کو قیمت دے کر خریدا ہے پس تم اپنے جسم سے خُدا کی تعظیم کرو۔

شادی کے بارے میں

۷ اب ان باتوں کے بارے میں جو تم نے لکھی تھی۔ مرد کے لئے بہتر ہے کہ عورت کو نہ چھوئے۔ **۲** اسلئے کہ حرامکاری کا اندیشہ ہے۔ ہر آدمی اپنی بیوی رکھّے اور ہر عورت اپنے شوہر رکھّے۔ **۳** شوہر اپنی بیوی کا حق ادا کرے اور اسی طرح بیوی شوہر کا حق ادا کرے۔ **۴** اپنے بدن پر بیوی کا کوئی حق نہیں بلکہ اس کے شوہر کا ہے اور اسی طرح اپنے بدن پر شوہر کا کوئی حق نہیں بلکہ اس کی بیوی کا ہے۔ **۵** تم ایک دُوسرے کو رد نہ کرو۔ تم ایک دُوسرے سے عبادت میں مشغول ہونے کے لئے کچھ وقت کے لئے الگ ہو سکتے ہیں۔ اور دوبارہ مل جاؤ، ایسا نہ ہو کہ غلبۂ نفس کے سبب سے شیطان تم کو بہکائے۔ **۶** لیکن میں یہ اجازت کے طور پر کہتا ہوں کہ حکم کے طور پر نہیں۔ **۷** میں چاہتا ہوں کہ سب آدمی میرے جیسے ہوں۔ لیکن ہر ایک کو خُدا کی طرف سے مختلف قسم کی توفیق ملی ہے۔ یہ تحفہ کسی کو ایک طرح سے اور دُوسرے کو دوسری طرح سے ملا ہے۔

۸ میں اُن بغیر شادی شدہ اور بیواؤں سے کہتا ہوں کہ ان کے لئے بہتر ہے کہ میں جیسا ہوں تم ویسے رہو۔ **۹** لیکن اگر خود پر قابو نہیں ہے تو شادی کرلیں کیوں کہ شادی کرنا جنسی خواہشوں میں جلنے سے بہتر ہے۔

۱۰ اب انکے لئے جن کا بیاہ ہو گیا ہے، میں حکم دیتا ہوں یہ حکم میں نہیں بلکہ خُداوند حکم دیتا ہے کہ بیوی اپنے شوہر سے جدا نہ رہے۔ **۱۱** اور اگر بیوی شوہر سے جُدا رہے پھر دوبارہ شادی نہ کرے یا اپنے شوہر سے ملاپ کرلے۔ شوہر بیوی کو نہ چھوڑے۔

۱۲ اب باقی لوگوں سے میں یہ کہتا ہوں (میں کہہ رہا ہوں کہ خُداوند نہیں)۔ اگر کسی بھائی کی بیوی باایمان نہیں ہے وہ اسکے ساتھ رہنے کو راضی ہو تو وہ اس کو نہ چھوڑے۔ **۱۳** اور اگر عورت کا شوہر با ایمان نہ ہو اور اس کے ساتھ رہنے کو راضی ہو تو وہ شوہر کو طلاق نہ دے۔ **۱۴** کیوں کہ جو شوہر با ایمان نہیں ہے وہ بیوی کے سبب سے پاک ٹھہرتا ہے اور جو بیوی با ایمان نہیں ہے وہ مسیحی شوہر کے باعث پاک ٹھہرتی ہے ورنہ تمہارے بچّے ناپاک ہوتے لیکن اب مقدس ہیں۔

۱۵ ویسے اگر مرد جو با ایمان نہ ہو اور جدا ہو تو اسے ہونے دو۔ انکے حالات میں بھائی یا بہن پابند نہیں خُدا نے ہم کو پر امن زندگی کے لئے بُلایا ہے۔ **۱۶** اے عورت! تجھے کیا خبر کہ شاید تیرے ذریعہ تیرا شوہر بچ جائے؟ اور اے مرد! تجھے کیا خبر ہے کہ شاید تیری بیوی تیری وجہ سے بچ جائے۔

ویسے جیو جیسے خُدا نے تم کو کہا ہے

۱۷ مگر خُداوند نے ہر ایک کو جیسا دیا ہے جس کو جس طرح چنا ہے اس کو اسی طرح جینا چاہئے جس طرح تم خُدا کے بُلانے کے وقت تھے۔ اور میں سب کلیساؤں کو ایسا ہی حکم دیتا ہوں۔ **۱۸** جب کسی کو خُدا کی طرف بُلایا گیا اور وہ مختون ہے تو اسے اپنے ختنہ ہونے کو نہیں چھپانا چاہئے۔ جو نامختونی کی حالت میں بُلایا گیا وہ مختون نہ ہو جائے۔ **۱۹** اگر کسی شخص نے ختنہ کی ہے یا نہیں کی ہے کوئی بات نہیں بس خُدا کے احکاموں کی اطاعت کرنا ضروری ہے۔ **۲۰** ہر شخص کو جس حالت میں بُلایا گیا ہو اسی میں رہے۔ **۲۱** کیا تجھے غلام کی حالت میں بُلایا گیا ہے؟ تو اس کی فکر نہ کر مگر تجھے موقع دیا جائے گا۔ آزاد ہونے کے لئے تب تو اسی کو اختیار کر۔ **۲۲** کیوں کہ جو شخص غلامی کی حالت میں خُداوند میں بُلایا گیا ہے وہ خُداوند کا آزاد کیا ہوا ہے اور اسکا ہے اس طرح جو آزادی کی حالت میں بلایا

وہ ... ہوں گے پیدائش ۲:۲۴

گیا ہے وہ مسیح کا غلام ہے۔ **۲۳** خُدا نے تمہیں قیمت دے کر خرید ا ہے اسی لئے آدمیوں کے غلام نہ بنو۔ **۲۴** بھائیو اور بہنو! جو کوئی جس حالت میں بُلایا گیا ہو اپنی اسی حالت میں خُدا کے ساتھ رہے۔

شادی کرنے کے متعلق سوالات

۲۵ جو غیر شادی شدہ ہیں اُن کے حق میں میرے پاس خُداوند کا کوئی حکم نہیں لیکن اپنی رائے دیتا ہوں تم مجھ پر بھروسہ کرسکتے ہو کیوں کہ خُداوند مجھ پر اپنی مہربانی کرے۔ **۲۶** پس موجودہ مصیبت کے خیال سے میری رائے میں بہتر یہی یہ کہ آپ غیر شادی شدہ رہے۔ **۲۷** اگر تو بیوی رکھّتا ہے؟ اس سے چھٹکارہ پانے کی کوشش نہ کر اگر تو شادی شدہ نہیں ہے تو بیوی کی تلاش نہ کر۔ **۲۸** لیکن اگر تو بیاہ کرے گا بھی تو کُچھ گناہ نہیں اور اگر کنواری بیاہی جائے تو اسے گناہ نہیں مگر ایسے لوگ جسمانی تکلیف پائیں گے اور میں تمہیں اس سے بچانا چاہتا ہوں۔

۲۹ بھائیو اور بہنو! میرے کہنے کا مطلب ہے کہ وقت بہت کم ہے پس آگے کو چاہئے کے بیوی والے ایسے ہوں کہ گویا ان کی بیویاں نہیں۔ **۳۰** اور رونے والے ایسے ہوں گویا نہیں روتے اور خُوشی کرنے والے ایسے ہوں گو یا خُوشی نہیں کرتے اور خریدنے والے ایسے ہوں گو یا مال نہیں رکھتے۔ **۳۱** اور دُنیاوی کاروبار کرنے والے ایسے ہوں کہ دُنیا ہی کے نہ ہو جائیں کیوں کہ اب تو دُنیا کی صورت باقی ہے لیکن وہ زیادہ دن نہیں رہتی۔

۳۲ میں چاہتا ہوں کہ تم بے فکر رہو بے بیاہا آدمی ہمیشہ خُدا کے کاموں کی طرف دھیان دے گا اس کا نشانہ یہ ہوگا کہ وہ خُداوند کو کس طرح راضی کرے۔ **۳۳** لیکن بیاہا ہوا آدمی دُنیاوی معاملہ میں رہتا ہے کہ کس طرح اپنی بیوی کو راضی کرے۔ **۳۴** بیاہی اور بے بیاہی میں بھی فرق ہے۔ بے بیاہی کو خداوند کی فکر بھی رہتی ہے تاکہ اُس کا جسم اور رُوح دونوں پاک ہوں۔ مگر بیاہی ہُوئی عورت دُنیا کی فکر میں رہتی ہے کہ کس طرح اپنے شوہر کو راضی کرے۔ **۳۵** یہ تمہارے اچھے کے لئے کہہ رہا ہوں نہ کہ پابندی کے لئے بلکہ اس لئے یہ کہتا ہوں تم صحیح طریقہ پرزِندگی گذارو تم خُداوند کی خدمت میں بے وسوسہ مشغول رہو۔

۳۶ اگر کوئی یہ سمجھے کہ میں اپنی اس کنواری بچی جو جوانی سے ڈھل چُکی ہو کے لئے وہ نہیں کر رہا ہوں جو صحیح ہے اگر اس کے لئے اس کی خواہشات شدید ہیں تو انہیں شادی کر لینا چاہئے ایسا کرنے سے وہ گناہ نہیں۔ **۳۷** لیکن جو اپنے اِرادہ میں پختہ ہے اور جس پر کوئی دباؤ بھی نہیں ہے ، بلکہ اپنی خواہشوں پر بھی مکمل قابو ہے اور جس نے اپنے دل میں پُورا ارادہ کرلیا ہے کہ وہ اپنی کنواری کو بے نکاح رکھّوں گا وہ اچھا کرتا ہے۔ **۳۸** پس جو اپنی منگنی کی ہوئی لڑکی کو بیاہ دیتا ہے وہ اچھا کرتا ہے اور جو منگنی کی ہوئی کو نہیں بیاہتا اور بھی اچھا کرتا ہے۔*

۳۹ ایک عورت اپنے شوہر کے ساتھ رہنے کی پابند ہے جب تک وہ زندہ رہتا ہے لیکن اگر اس کا شوہر مر جائے تو وہ آزاد ہے جس سے چاہے شادی کر سکتی ہے ،مگر صرف خُداوند میں۔ **۴۰** مگر وہ میری رائے میں وہ پھر سے شادی نہیں کرتی تو وہ خُوش نصیب ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ خُدا کی رُوح مجھ میں بھی ہے۔

بتوں کو کھانا پیش کرنے کے بارے میں

۸ اب بتوں کی قربانیوں کی بابت یہ ہے ہم جانتے ہیں۔ ”ہم سب کو اس کا علم ہے“ ”علم سے غرور پیدا ہوتا ہے لیکن مُحبّت ہمیں طاقتور بناتی ہے۔“ **۲** اگر کوئی گمان کرے کہ وہ کُچھ جانتا ہے جو کُچھ وہ جانتا ہے اب تک کُچھ نہیں جانتا۔ **۳** لیکن جو کوئی خُدا سے مُحبّت رکھّتا ہے ،اس کو خُدا پہچانتا ہے۔

۴ پس بتوں کی قربانیوں کے گوشت کھانے کی نسبت ہم جانتے ہیں کہ صحیح معنوں میں بت دنیا میں کوئی چیز نہیں اور سوا ایک کے کوئی اور خُدا نہیں۔ **۵** چاہے زمین پر ہو یا آسمان میں جہاں تک خُدا کھلاتے ہیں اہم نہیں حقیقت میں کئی اور کئی ”خُدا ہیں بہت سے خُداوند ہیں۔“ **۶** لیکن ہمارے لئے تو ایک ہی خُدا ہے جو ہمارا باپ ہے۔ جس کی طرف سے سب چیزیں ہیں اور ہم اسی کے لئے ہیں ،اور ایک ہی خُداوند ہے اور وہ یسوع مسیح جس کے وسیلہ سے سب چیزیں تحقیق کی گئیں اور ہماری زندگی اسی کے وسیلہ سے ہے۔

۷ لیکن سب کو اِس حقیقت کا علم نہیں۔ بعض بت پرستی میں بہت زیادہ مشغول ہیں۔ اسلئے اس گوشت کو بت کی قربانی سمجھ کر کھاتے ہیں۔ اور اُن کا دِل چونکہ کمزور ہے آلودہ ہوجاتا ہے۔ **۸** کھانا ہمیں خُدا سے

آیت ۳۶-۳۸ دُوسرا ممکنہ ترجمہ اس طرح ہے: ”۳۶ ایک شخص شاید یہ سوچتا ہے کہ میں اپنی کنواری (وہ لڑکی جسکے ساتھ اسکا منسوب (سگائی) ہونے والا ہے) کے ساتھ صحیح کام نہیں کررہا ہوں شاید لڑکی شادی کی سب سے بہترین عمر لگ بھگ پار چکی ہے۔ اسلئے وہ آدمی شاید یہ محسوس کرتا ہے کہ اسے اسکو شادی کرنا چاہئے۔ تو وہ جو چاہتا ہے اسے کرنا چاہئے۔ انہیں شادی کر لینا چاہئے، یہ گناہ نہیں۔ ۳۷ لیکن دُوسرا شخص شاید اپنے دماغ میں زیادہ یقین رکھتا ہو اور شاید کہ شادی کی ضرورت نہیں ہو، تو ایسا آدمی آزاد ہے جو چاہے کرسکتا ہے۔ اگر یہ شخص اپنے دل میں یہ فیصلہ کرلیتا ہے کہ وہ اپنی کنواری کو اپنائے گا تو وہ صحیح کرتا ہے۔ ۳۸ اسلئے جو شخص اپنے کنواری سے شادی کرتا ہے وہ صحیح کرتا ہے۔ اور جو شخص شادی نہیں کرتا وہ بھی اچھّا کرتا ہے۔

نہیں ملائے گا اور نہ کھائیں تو ہمارا کچھ نقصان نہیں اگر کھائیں بھی تو کوئی خاص فائدہ نہیں۔

۹ ہوشیار رہو! کیوں کہ ایسا نہ ہو کہ تمہاری یہ آزادی کمزور ایمان والے کے لئے بلکہ ٹھوکر کا باعث نہ بن جائے۔ ۱۰ کیوں کہ تم کو اسی کا علم ہے کہ بت خانہ کی جگہ جا کر کھانا کھانے کے لئے تم آزاد ہو۔ لیکن اگر کوئی کمزور دل شخص تم کو دیکھ لیا تو کیا ہوگا؟ تو کیا وہ بتوں کی قربانی کا گوشت کھانے کے لئے دلیر نہ ہو جائے گا۔ ۱۱ غرض تیرے علم کے سبب سے وہ کمزور شخص ہلاک ہو جائے گا جسکے خاطر مسیح نے جان دے دی۔ ۱۲ اس طرح مسیح میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کے خلاف گناہ کرتے ہوئے اور تو اُن کے کمزور دِل کو چوٹ پہنچاتے ہُوئے تم لوگ مسیح کے خلاف گناہ کر رہے ہو۔ ۱۳ اس لئے اگر کھانا میرے بھائی بہن کا سبب ہے تو وہ گناہ میں ملوث ہو جائے گا اور میں کبھی بھی گوشت نہ کھاؤں گا تا کہ میں اپنے بھائی یا بہن کو گناہوں میں ملوث ہونے نہیں دوں گا۔

پوُلس بھی دُوسرے رسُولوں جیسا ہے

۹ کیا میں آزاد نہیں ہوں ؟ کیا میں رسُول نہیں ہوں؟ کیا میں نے یسوع کو نہیں دیکھا جو ہمارا خُداوند ہے؟ کیا تم خُداوند میں میرے کام کرنے والے نہیں ہو؟“ ۲ اگر میں اوروں کے لئے رسُول نہیں تو تمہارے لئے تو بے شک رسُول ہوں کیوں کہ تم خود خُداوند میں میری رسالت پر مہر ہو۔

۳ جو میرا امتحان کرتے ہیں تو اُن کے لئے یہی میرا دفاع ہے۔ ۴ کیا ہمیں کھانے پینے کا اختیار نہیں؟ ۵ کیا ہم کو اختیار نہیں کہ جب ہم سفر کرتے ہیں تو بھروسہ والی بیوی کو ساتھ لیں۔ جیسا رسول اور خُداوند کے بھائی اور کیفا کرتے ہیں؟ ۶ کیا میں اور برباس ہی لوگ ہیں جو سخت محنت مشقت سے زندگی گذاریں؟ ۷ کونسا سپاہی کبھی اپنے خرچ سے کھا کر جنگ کرتا ہے؟ کون انگور کا باغ لگا کر اس کا پھل نہیں کھاتا؟ یا کون بھیڑ چرا کر اس بھیڑ کا تھوڑا بھی دودھ نہیں پیتا؟

۸ کیا میں یہ باتیں انسانی قیاس ہی کے موافق کہتا ہوں؟ کیا شریعت بھی یہی نہیں کہتی؟ ۹ موسیٰ کی شریعت میں لکھا ہے، ”جب اناج کو علٰحدہ کر رہے ہیں تو کھلیان میں چلتے ہوئے بیل کا منہ نہ باندھنا۔“* خُدا یہ کہتا ہے کیا اسے ان بیلوں کی فکر ہے؟ نہیں ۱۰ کیا وہ نہیں کہتا ہمارے لئے؟ ہاں یہ ہمارے لئے ہی تحریر ہے کیوں کہ جوتنے والا اور دانے اگانے والا دونوں اسی امید پر رہتے ہیں کہ فصل آنے کے بعد بانٹ لیں۔ ۱۱ ہم نے رُوحانی بیج تمہارے درمیان بویا۔ تب کیا یہ کوئی بڑی بات ہے کہ ہم تمہاری جسمانی مادی چیزوں کی فصل کاٹیں؟ ۱۲ جب اوروں کا تم پر حق ہے تو کیا ہمارا اس سے زیادہ حق تم پر نہ ہوگا؟ لیکن ہم نے اس حق سے کام نہیں لیا بلکہ ہر چیز کو برداشت کرتے رہے تا کہ مسیح کی خُوشخبری دینے میں حرج نہ ہو۔ ۱۳ کیا تم نہیں جانتے کہ جو ہیکل میں خدمت کرتے ہیں جو وہ ہیکل سے کھاتے ہیں قربان گاہ کے خدمت گذار ہیں قربان گاہ کے ساتھ حصّہ پاتے ہیں؟ ۱۴ اسی طرح خُداوند نے بھی مقرر کیا ہے کہ خُوش خبری کا اعلان کرنے والے خُوش خبری کا اعلان کرکے وسیلہ سے گذارا کریں۔

۱۵ لیکن میں نے ان میں سے کسی حق کو استعمال نہیں کیا میں کسی حق کو استعمال کرنا نہیں چاہتا۔ اور نہ اس غرض سے یہ لکھا کہ میرے واسطے ایسا کیا جائے کیوں کہ میرا مرنا ہی اچھا ہے اس سے بہتر ہے کہ کوئی میرا فخر کھودے۔ ۱۶ اگر میں خُوش خبری مناؤں تو میرا فخر کرنے کا سبب نہیں کیوں کہ میرے لئے یہ ضروری ہے بلکہ مجھ پر افسوس ہے اگر خُوش خبری نہ سُناؤں۔ ۱۷ کیوں کہ اگر میں اپنی مرضی سے کرتا ہوں تو میں انعام کا حق دار ہوں۔ اور اپنی مرضی سے چن نہیں سکتا تو مجھے خُوش خبری دینا چاہئے یہ میرا حق ہے میں اسلئے کرتا ہوں کہ مجھے سونپا گیا ہے کہ کچھ بھی کروں۔ ۱۸ تب مجھے کس قسم کا اجر ملتا ہے؟ میرا اجر خُوش خبری کی آزادانہ تعلیم دینا ہے۔ میں ان حقوق کو استعمال نہیں کروں گا جو خُوش خبری سے مجھے دیا گیا۔

۱۹ اگرچہ میں سب لوگوں سے آزاد ہوں، پھر بھی میں نے اپنے آپ کو سب کا غلام بنا دیا ہے تا کہ اور بھی زیادہ لوگوں کو بچاؤں۔ ۲۰ میں یہودیوں کو جیتنے کے لئے یہودی جیسا بنا تا کہ یہودیوں کو جیت سکوں۔ جو لوگ شریعت کے ماتحت ہیں ان کے لئے میں اس آدمی کی طرح شریعت کے ماتحت ہوا تا کہ شریعت کے ماتحتوں کو جیت سکوں۔ ۲۱ وہ لوگ جو شریعت کے ماتحت نہیں۔ میں ان کی طرح ایسا آدمی بنا اس لئے کہ جو شریعت کے ماتحت نہیں ہیں ان کو بچانے میں مدد کروں۔ یہ سچّ ہے کہ میں خُدا کی شریعت میں بے شرع نہیں بلکہ مسیح کی شریعت کے ماتحت ہوں۔ ۲۲ میں کمزوروں کے لئے کمزور بنا تا کہ کمزوروں کو جیت سکوں میں سب لوگوں کے لئے سب کچھ بنا ہوا ہوں تا کہ کسی بھی راستہ سے ہو میں کچھ لوگوں کو کسی طرح سے بچاؤں۔ ۲۳ میں سب کچھ خُوش خبری کی خاطر کرتا ہوں تا کہ اوروں کے ساتھ فصل میں شریک ہوؤں۔

۲۴ کیا تم نہیں جانتے کہ دوڑ میں دوڑنے والے سب ہی تو ہیں مگر انعام کسی ایک کو ہی ملتا ہے؟ تم بھی ایسے ہی دوڑو تا کہ جیتو۔ ۲۵ جو لوگ مقابلہ میں حصّہ لیتے ہیں سخت تربیت سے گذرتے ہیں وہ لوگ اُس تاج کو

جب... باندھا استثناء ۲۵:۴

حاصل کرنے کے لئے جو تباہ ہوجائے گا۔ لیکن ہم قائم رہنے والا تاج حاصل کرنے کے لئے اس طرح کرتے ہیں۔ ۲۶ پس میں بھی اس طرح ایک مقصد کے تحت دوڑتا ہوں۔ میں اسی طرح مکّوں سے لڑتا ہوں، اس کی مانند نہیں جو ہوا کو مارتا ہے۔ ۲۷ میں اپنے بدن کو سخت تربیت سے قابو میں رکھّتا ہوں کیوں کہ میں دُوسرے لوگوں میں تعلیم دینے کے بعد خود سے ڈرتا ہوں کہ کہیں خُدا مجھے ٹھکرا نہ دے۔

یہودیوں جیسے مت بنو

۱۰ بھائیو اور بہنو! میں چاہتا ہوں کہ تم واقف ہو جاؤ کہ سب باپ دادا بادل کے نیچے تھے۔ اور سب کے سب سمندر میں سے گذرے۔ ۲ اور سب ہی نے اس بادل اور سمندر میں موسیٰ کا بپتسمہ لیا۔ ۳ اور سب نے ہی رُوحانی خوراک کھائی۔ ۴ سب نے ایک ہی رُوحانی پانی پیا سب کے سب اس رُوحانی چٹان میں سے پانی پیتے تھے۔ جو ان کے ساتھ ساتھ چلتی تھی۔ اور وہ چٹان مسیح ہی تھا۔ ۵ مگر ان میں اکثروں سے خُدا راضی نہ ہوا اور وہ بیاباں میں ہلاک ہو گئے۔

۶ اور یہ باتیں ہمارے واسطے عبرت ٹھہریں تاکہ ہم بری چیزوں کی خواہش نہ کریں جیسا کہ انہوں نے کی۔ ۷ اور تم بت کی عبادت نہ کرو جس طرح بعض ان میں سے کرتے تھے۔ جیسا کہ لکھا ہے۔ “لوگ کھانے اور پینے کو بیٹھے ہوئے تھے۔ پھر ناچنے کو اُٹھنے لگے۔”* ۸ اور ہم کو حرامکاری نہیں کرنا چاہئے جس طرح ان میں سے بعض نے کی۔ نتیجہ میں ایک ہی دن میں تیئیس ہزار مر گئے۔ ۹ ہمکو یسوع مسیح کی آزمائش نہیں کرنا چاہئے جس طرح ان میں سے بعض نے کی تھی نتیجہ میں اُنہیں سانپوں نے ہلاک کر دیا۔ ۱۰ تم بڑبڑاو نہیں جس طرح ان میں سے بعض بڑبڑائے وہ موت کے فرشتے کے ذریعہ ہلاک ہوئے۔

۱۱ یہ باتیں ان پر اسلئے واقع ہوئیں کہ وہ سبق انکو مہیا کریں اور ہمارے انتباہ کے واسطے لکھی گئی۔ انکے لئے جو آخری زمانے میں رہیں گے۔ ۱۲ جو اپنے آپ کو قائم سمجھتا ہے وہ خبردار رہے تاکہ گِر نہ پڑے۔ ۱۳ تم کسی ایسی آزمائش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے باہر ہو لیکن خُدا بھروسہ مند ہے۔ وہ تم کو تمہاری طاقت سے زیادہ آزمائش میں پڑنے نہ دے گا۔ جب وہ آزمائش آئے گی تب وہ راہ بھی پیدا کرے گا تاکہ تم برداشت کر سکو۔

۱۴ اس سبب سے اے میرے پیارو! بت کی عبادت سے اجتناب کرو۔ ۱۵ میں تم کو عقل مند جان کر کلام کر رہا ہوں جو میں کہتا ہوں تم خود اس کا انصاف کر لو۔ ۱۶ “برکت کا پیالہ*” جس پر ہم شکر گذار ہیں، کیا مسیح کے خون میں ہماری شمولیت نہیں؟ روٹی جسے ہم توڑتے ہیں، کیا یسوع کے بدن میں ہماری شراکت نہیں؟ ۱۷ چونکہ روٹی صرف ایک ہی ہے اسی لئے ہم سب اسی ایک روٹی میں شریک ہوتے ہیں۔ اسلئے ہم جو بہت سے ہیں ایک بدن ہیں۔

۱۸ اسرائیلوں کے متعلق سوچو کیا قربانی کا گوشت کھانے والے قربان گاہ کے شریک نہیں؟ ۱۹ جو گوشت بتوں کی قربانی کا ہے اہم چیز ہے یا بت اہم ہے، میرے کہنے کا مطلب یہ نہیں؟ ۲۰ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ قربانیاں جو لوگ کرتے ہیں یا شیاطین کے لئے کرتے ہیں خُدا کے لئے نہیں کرتے۔ میں نہیں چاہتا کہ تم شیطان کے ساتھ شریک ہو۔ ۲۱ تم خُداوند کے پیالے اور شیاطین کے پیالے دونوں نہیں پی سکتے۔ تم خُداوند کے دستر خوان اور شیاطین کے دستر خوان دونوں میں شریک نہیں ہو سکتے۔ ۲۲ کیا ہم خُداوند کی غیرت کو جوش دلانا چاہتے ہیں؟ کیا ہم اس سے زیادہ قوّت والے ہیں؟ نہیں!

خُدا کے جلال کے لئے اپنی آزادی کا استعمال کرو

۲۳ “ہم کچھ بھی کرنے کے لئے آزاد ہیں۔” مگر سب کچھ فائدہ مند نہیں ہے۔ “ہم کچھ بھی کرنے کے لئے آزاد ہیں” مگر سب چیزیں ترقّی کا باعث نہیں۔ ۲۴ کوئی اپنی بہتری نہ ڈھونڈے بلکہ دُوسرے کا بھلا سوچے۔

۲۵ قصایوں کی دکانوں میں جو کچھ بکتا ہے وہ کھاؤ اور اپنی امتیاز کے سبب سے جانچ نہ کرو۔ ۲۶ یہ لکھا ہے: “زمین اور سب کچھ جو اس میں ہے خُداوند کا ہے۔”*

۲۷ جب کوئی بے بھروسہ تمہیں کھانے کے لئے بُلائے اور تم جانے کے لئے تیار ہو گئے۔ جو کچھ تمہارے آگے رکھّا ہے اسے کھاؤ۔ اور اس کے تعلق سے کچھ نہ پوچھو۔ اور دینی اِمتیاز کے سبب سے کچُھ نہ پوُچھو۔ ۲۸ لیکن اگر کوئی تم سے کہے کہ “یہ قربانی کا گوشت ہے” تو اس کو مت کھاؤ کیوں؟ جس نے تمہیں جتایا ہے، اور دینی امتیازے سبب سے نہ کھاؤ۔ ۲۹ میں تمہارے ضمیر کے بارے میں نہیں کہتا بلکہ اس آدمی کے ضمیر کے بارے میں کہتا ہوں۔ بھلا میری آزادی دُوسرے شخص کے امتیاز سے کیوں پرکھی جائے؟ ۳۰ اگر میں خُدا کا شکر کرکے کوئی چیز کھاتا

لوگ ... ناچنے لگے خروج ۳۲:۶

برکت کا پیالہ مئے کا پیالہ جسے عیسائی خداوند کے عشائیہ کے دوران خدا کے لئے پیتے ہیں۔

زمین اور ... کا ہے زبور ۲۴:۱؛ ۵۰:۱۲؛ ۸۹:۱۱

ہوں، جس چیز پر شکر کرتا ہوں اس کے لئے کیوں مجھ پر تنقید کی جاتی ہے۔”

۳۱ اس لئے چاہئے تم کھاؤ، چاہے پیو، چاہئے کچھ اور کرو۔ سب کچھ خُدا کے جلال کے لئے کرو۔ ۳۲ تم نہ یہودیوں کے لئے رکاوٹ کا سبب بنو نہ یونانیوں کے لئے نہ خُدا کی کلیسا کے لئے۔ ۳۳ جہاں تک مجھے معلوم ہے میں ازراہ کرم سب کو خُوش رکھنے کی کوشش کروں گا۔ اپنا نہیں بلکہ بہت سوں کا فائدہ تلاش کرتا ہوں، اس لئے کہ وہ نجات پائیں۔

مختاری کے ماتحت

۱۱ تم میرے ماتحت چلو جیسے میں مسیح کے ماتحت چلتا ہوں۔
۲ میں تمہاری توصیف کرتا ہوں کہ تم زندگی کے موڑ پر مجھے یاد رکھتے ہو اور جس طرح میں نے تمہیں تعلیمات پہنچا دیں تم اسی طرح انکو برقرار رکھّو۔ ۳ لیکن میں تمہیں سمجھانا چاہتا ہوں کہ مسیح ہر مرد کا سرپرست ہے اور مرد عورت کا سرپرست ہے اور خُدا مسیح کا سرپرست ہے۔ ۴ ہر کوئی مرد سر ڈھکے ہوئے دعا یا نبوت* کرتا تو وہ اپنے سر کو بے حرمت کرتا ہے۔ ۵ اور جو عورت بے سر ڈھکے دعا یا نبوت کرتی ہے وہ اپنے سر کو بے حرمت کرتی ہے۔ وہ سر منڈی کے برابر ہے۔ ۶ اگر کوئی عورت اپنے سر کو نہیں ڈھکتی تو وہ اپنے بال کیوں نہیں کٹواتی لیکن اگر عورت کا بال کٹانا شرم کی بات ہے تو اسے چاہئے کہ سر پر اوڑھنی اوڑھے۔ ۷ لیکن مرد کو سر ڈھانکنا نہیں چاہئے کیوں کہ وہ خُدا کی صورت اور اس کا جلال ہے لیکن عورت مرد کا جلال ہے۔ ۸ اس لئے کہ مرد عورت سے نہیں ہے بلکہ عورت مرد سے ہے۔ ۹ اور مرد عورت کے لئے نہیں بلکہ عورت مرد کے لئے وجود میں آئی ہے۔ ۱۰ عورت کو چاہئے کہ وہ اپنے سر پر محکوم ہونے کی علامت رکھّے۔ فرشتوں کے سبب سے بھی اسے ایسا کرنا چاہئے۔

۱۱ لیکن خُداوند میں کوئی عورت مرد کے ساتھ آزاد نہیں ہے اور مرد عورت کے ساتھ آزاد نہیں ہے۔ ۱۲ یہ سچّ ہے کیوں کہ جیسے عورت مرد سے ہے اسی طرح مرد عورت کے ذریعہ سے آیا ہے لیکن سب چیزیں خُدا کی طرف سے ہیں۔ ۱۳ تم خود ہی طئے کرو، کیا عورت کا بے سر ڈھکے خُدا سے دعا کرنا مناسب ہے؟ ۱۴ کیا قدرت خود تمہیں سبق نہیں دیتی کہ مرد لمبے بال رکھّے تو اس کی بے حرمتی ہے۔ ۱۵ لیکن عورت کے لمبے بال ہوں تو اسکی عزت ہے کیوں کہ اسے بال چھپانے کے لئے فطری طور پر دیئے گئے ہیں۔ ۱۶ لیکن بعض لوگ اس پر بحث کرنا پسند کرتے ہیں مگر ہم اور خُدا کا کلیسا اس پر بحث کرنا پسند نہیں کرتے۔

خُداوند کے ساتھ رات کا کھانا

۱۷ میں جو حکم دیتا ہوں اس میں تمہیں داد نہیں دیتا کیوں کہ تمہارے جمع ہونے سے بہتری سے زیادہ نقصان ہے۔ ۱۸ اوّل تو میں سنتا ہوں کہ جس وقت تم کلیسا کے طور پر جمع ہوئے تو تم میں تفرقے ہو گئے۔ اور میں کچھ حد تک یقین کرتا ہوں۔ ۱۹ کیوں کہ تم میں تفریق کا ہونا ضروری ہے تا کہ معلوم ہو جائے کہ تم میں با ایمان اور مقبول کون ہیں۔ ۲۰ پس تم جمع ہوئے تو جو کھا رہے ہو وہ عشائے ربّانی* نہیں کھا رہے ہو۔ ۲۱ کیوں کہ جب تم کھانا کھاتے ہو تو دُوسروں کا انتظار نہیں کرتے اور کوئی شخص بھوکا ہی چلا جاتا ہے اور کوئی اتنا کھاتا ہے کہ مست ہو جاتا ہے۔ ۲۲ کیا کھانے پینے کے لئے تمہارے گھر نہیں ہیں یا تم دکھاوے کے لئے خُدا کے کلیسا کی حقارت کر رہے ہو اور جن کے پاس کھانا نہیں انہیں شرمندہ کرتے ہو؟ میں تم سے کیا کہوں؟ اس کے لئے کیا میں تمہاری توصیف کروں؟ اس معاملہ میں میں تمہاری سفارش نہیں کرتا۔

۲۳ کیوں کہ جو تعلیم میں نے تمہیں دی ہے، وہ مجھے خُداوند سے ملی تھی۔ خُداوند یسوع نے اس رات جب اسے ہلاک کرنے کے لئے پکڑا گیا تھا، ایک روٹی لی۔ ۲۴ اور شکریہ ادا کرکے اسے توڑا اور کہا، “یہ میرا بدن ہے جو میں تم کو دے رہا ہوں مجھے یاد کرنے کے لئے تم ایسا ہی کیا کرو۔” ۲۵ اسی طرح اس نے کھانے کے بعد مئے کا پیالہ بھی لیا اور کہا، “اس پیالے میں میرے خون کے ساتھ نیا معاہدہ مہر بند ہے جب کبھی تم اسے پیو تو مجھے یاد کر لیا کرو۔” ۲۶ کیوں کہ جتنی بار بھی تم اس روٹی کو کھاتے ہو اور اس پیالے کو پیتے ہو، اتنی ہی بار جب تک کہ وہ آ نہیں جاتا تم خُداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو۔

۲۷ اس واسطے جو کوئی خُداوند کی روٹی نا مناسب طور پر کھائے اور خُداوند کے پیالہ سے پئے وہ خُداوند کے بدن اور خون کا قصور وار ہوگا۔ ۲۸ لیکن آدمی خود کو آزمالے، تو وہ روٹی کھائے اور شراب کا پیالہ پئے۔ ۲۹ کیوں کہ خُداوند کے بدن کو نہ پہچانے جو اس روٹی کو کھاتا اور اس پیالہ سے پیتا ہے وہ اس طرح کھا پی کر اپنے آپ کو قصور وار ٹھہرائے گا۔ ۳۰ اسی سبب تم میں سے بہتر لوگ کمزور اور بیمار ہیں اور بہت سے مرگئے ہیں۔ ۳۱ لیکن اگر ہم اپنے آپ کو جانچ لیا ہوتا تو ہمیں خُدا کی پکڑ

نبوّت خُدا کے پیغام کو پیش کرنا

عشائے ربّانی یہ خاص کھانے کے بارے میں یسوع اپنے شاگردوں کو کہا کہ تم اس کھانے کو کھاؤ گے یاد دیکھو لُوقا ۲۲:۱۴-۲۰

میں نہ آتے۔ ۳۲ جب خُداوند ہمارا انصاف کرتا ہے ہم تو باوقار ہوں گے۔ تاکہ ہم دُنیا میں رد نہیں ہوں گے۔

۳۳ پس اے میرے بھائیو اور بہنو! جب تم کھانے کے لئے جمع ہو تو ایک دُوسرے کا انتظار کرو۔ ۳۴ اگر سچّ مچ کسی کو بہت بھوک لگی ہو تو اسے گھر پر ہی کھا لینا چاہئے تاکہ تمہارا جمع ہونا تمہارے لئے سزا کا سبب نہ بنے اور باقی باتوں کو میں آکر سمجھا دوں گا۔

رُوح القدس کے تحائف

۱۲ بھائیو اور بہنو! اب میں نہیں چاہتا کہ تم رُوحانی نعمتوں کے سلسلہ میں بے خبر رہو۔ ۲ کیا تم جانتے ہو جب تم ایمان کے قابل نہیں تھے تم کو جس طرح کوئی گونگے بُتوں کی عبادت کرنے کے لئے لے جاتا تھا اسی طرح جاتے تھے۔ ۳ پس میں تمہیں بتاتا ہوں کہ جو کوئی خُدا کی رُوح کی ہدایت سے بولتا ہے وہ نہیں کہتا کہ ”یسوع ملعون ہے“ اور بغیر رُوح القدس کی مدد کے کوئی نہیں کہہ سکتا کہ ”یسوع خُداوند ہے۔“

۴ نعمتیں تو طرح طرح کی ہیں سب ایک ہی رُوح سے ہیں۔ ۵ خدمتیں بھی کرنے کے کئی طریقے ہیں لیکن وہ سب اسی خُداوند سے ہیں۔ ۶ کہ الگ طریقے کی سر گرمیاں ہیں لیکن وہ سب اسی خُدا کے ہیں۔ خُدا سب میں ہے اور سب کے ذریعہ سے کام کرتا ہے۔ ۷ ہر شخص میں کُچھ دیکھا جا سکتا ہے۔ دوسرے لوگوں کی مدد کے لئے ہر شخص میں یہ صلاحیت رُوح نے دی ہے۔ ۸ کسی کو رُوح کے وسیلہ سے حکمت کے کلام کی صلاحیت ملی۔ کبھی دوسرے کو وہی رُوح نے صلاحیت دی کہ علمیت سے بات کرے۔ ۹ اور کسی کو اسی رُوح نے ایمان دیا اور وہی رُوح دُوسروں کو شفاء دینے کی نعمت دیا۔ ۱۰ اور وہی رُوح کسی کو معجزوں کی قدرت اور کسی کو نبوت اور کسی کو بد رُوحوں کا امتیاز اور کسی کو طرح طرح کی زبانیں کہنے کی صلاحیت اور کسی کو زبانوں کا ترجمہ عنایت ہوا۔ ۱۱ لیکن یہ سب نعمتیں وہی ایک رُوح کی طرف سے ہے جو ہر ایک کو جو چاہتا ہے بانٹتا ہے۔

مسیح کا بدن

۱۲ بدن ایک ہے، اعضاء کئی ہیں یہاں تک کہ اعضاء زیادہ ہیں مگر باہم مل کر ایک ہی بدن ہے۔ مسیح بھی کچھ اس طرح ہی ہے۔ ۱۳ ہم سب کو چاہئے یہودی ہوں یا یونانی غلام ہو یا آزاد ایک ہی رُوح کے وسیلہ سے بپتسمہ دیا گیا ایک ہی بدن میں، ایک ہی بدن کے مختلف اعضاء بن جانے کے لئے اور ہم سب کو ایک مقدس رُوح دی گئی۔

۱۴ اب تم دیکھ سکتے ہو بدن کسی ایک حصّہ سے نہیں بنا بلکہ اس میں بہت سے حصّے ہوتے ہیں۔ ۱۵ اگر پاؤں کہے، ”چونکہ میں ہاتھ نہیں اسلئے میں بدن کا نہیں“ تو وہ اس سبب سے کیا وہ بدن کا حصّہ نہیں رہتا۔ ۱۶ اور اگر کان کہے ”چونکہ میں آنکھ نہیں اس لئے بدن سے نہیں ہوں“ تو وہ اس سبب سے کیا وہ بدن کا حصّہ نہیں رہے گا؟ ۱۷ اگر سارا بدن آنکھ ہی ہوتا تو وہ کیسے سنتا؟ اگر سارا بدن کان ہی ہوتا تو وہ کیسے سُونگھتا؟ ۱۸ لیکن فی الواقع خُدا نے بدن میں ہر ایک حصّہ اپنی مرضی کے موافق اپنی جگہ رکھّا ہے۔ ۱۹ اگر تمام اعضا ایک ہی اعضاء ہوتے تو بدن کہاں ہوتا۔ ۲۰ لیکن اب یہ صحیح ہے اعضا تو کئی ہیں، بدن صرف ایک ہے۔

۲۱ تو وہ آنکھ ہاتھ سے نہیں کہتی، ”مجھے تمہاری ضرورت نہیں ہے“ اسی طرح کہ سر پاؤں سے نہیں کہتا، ”مجھے تمہاری ضرورت نہیں ہے“ ۲۲ بدن کے وہ اعضا جو اوروں سے بہت کمزور لگتے ہیں بہت ہی ضروری ہیں۔ ۲۳ ہم چند اعضا کو جنہیں کم اہم سمجھتے ہیں در حقیقت ہم ان کی ہی زیادہ دیکھ بھال کرتے ہیں۔ اور ہم ہمارے نازیبا اعضا کی بہت دیکھ بھال کرتے ہیں۔ ۲۴ دُوسری طرف ہمارے زیادہ خوبصورت اعضا کو دیکھ بھال کی ضرورت نہیں خُدا نے بدن کو اس طرح مرکّب کیا ہے جس سے وہ اعضا کو جو کم خوبصورت ہیں اور زیادہ عزّت پاتے ہیں۔ ۲۵ خُدا نے ایسا اس لئے کیا کہ بدن میں تفرقہ نہ پڑے لیکن یہ پورے اعضا یکساں ایک دُوسرے کے برابر فکر رکھّیں۔ ۲۶ اگر بدن کا ایک عضو تکلیف پاتا ہے تو سب اعضا اسکے ساتھ آپس میں تکلیف پاتے ہیں۔ اگر ایک عضو عزت پاتا ہے تو تب سب اعضا اس کے ساتھ مل کر خُوش ہوتے ہیں۔

۲۷ اسی طرح تم مسیح کا بدن ہو اور ہر ایک اس کے بدن کا حصّہ ہیں۔ ۲۸ اور خُدا نے کلیسا میں مختلف لوگوں کو مقرر کیا۔ پہلے رسُول دُوسرے نبی، تیسرے استاد پھر معجزے دکھانے والے پھر وہ لوگ شفاء کی نعمت دینے والے اور وہ لوگ جو دوسروں کی مدد کرتے ہیں اور وہ لوگ جو قائدین کی خدمت کرتے ہیں اور وہ لوگ جو مختلف طرح کی زبانیں بولتے ہیں۔ ۲۹ کیا سب رسُول ہیں؟ کیا سب نبی ہیں؟ کیا سب استاد ہیں؟ کیا سب معجزہ دکھانے والے ہیں؟ ۳۰ کیا سب کو شفاء دینے کی قوّت عنایت ہوئی ہے؟ کیا سب طرح طرح کی زبانیں بولتے ہیں؟ کیا سب ترجمہ کرنے کی صلاحیت رکھّتے ہیں۔ ۳۱ تم ضرور عمدہ سے عمدہ نعمتوں کی آرزو رکھّتے ہو اب میں تمہیں سب سے عمدہ راستہ بتاتا ہوں۔

مُحبّت عظیم ہے

۱۳ اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں اور مُحبّت نہ رکھوں تب میں ٹھنٹھناتا گھنٹی یا جھنجھناتی جھانجھ

ہوں۔ ۲ اگر مجھے خُدا سے نبوّت ملے اور سب سچّ بھیدوں اور کل علم کی واقفیت ہو اور میرا ایمان یہاں تک کامل ہو کہ پہاڑوں کو ہٹادوں اور میں مُحبّت نہ رکّھوں تو میں کچھ بھی نہیں ہوں۔ ۳ اگر اپنا سارا مال لوگوں کو کھلادوں اور اگر میں اپنا بدن جلانے کے لئے دےدوں لیکن میں مُحبّت نہ رکّھو، تو مجھے اس سے کوئی فائدہ نہیں۔

۴ مُحبّت صابر ہے۔ اور مہربان ہے یہ حسد نہیں کرتی۔ اور یہ اپنی ہی بِگل نہیں پھونکتی۔ یہ مغرور نہیں۔ ۵ مُحبّت سخت رویہ نہیں رکّھی۔ یہ خود غرض نہیں ہے یہ جلد جھنجھلاتی نہیں، اور اپنی غلطیوں کو یاد نہیں رکّھتی، جو اسکے خلاف ہوں۔ ۶ مُحبّت بدکاری سے خُوش نہیں ہوتی۔ اور وہ سچّائی پر خُوش ہوتی ہے۔ ۷ مُحبّت سب کچھ سہہ لیتی ہے، وہ ہمیشہ یقین کرتی ہے۔ مُحبّت ہمیشہ امید سے بھرپور رہتی ہے۔ ہر چیز کو برداشت کرتی ہے۔

۸ مُحبّت کبھی ختم نہیں ہوتی لیکن نبوّتیں ہوں تو ختم ہو جائیں گی۔ زبانیں ہوں تو جاتی رہیں گی علم ہو تو ختم ہو جائے گا۔ ۹ کیوں کہ ہمارا علم اور ہماری نبوت محدود ہے۔ ۱۰ لیکن جب کامل آئے گا تو ناقص ختم ہو جائے گا۔ ۱۱ جب میں بچّہ تھا، میں بچّہ کی طرح بولتا تھا میں بچّوں کی طرح سوچتا تھا، میں بچّوں کی سوچ بوجھ رکھتا تھا۔ لیکن اب میں جوان ہوں، میں نے اپنے بچپن کی چیزوں کو چھوڑ دیا ہے۔ ۱۲ اب ہم آئینہ میں دھندلا سا عکس دیکھ رہے ہیں لیکن جب ہم میں کاملیت آئے گی تو روبرو دیکھیں گے۔ اس وقت میرا علم محدود ہے۔ مگر اس وقت ایسے پورے طور پر پہچانوں گا جیسے خُدا مجھے جانتا ہے۔ ۱۳ غرض یہ تین چیزیں جاری رہیں گے ایمان، امید، مُحبّت لیکن ان میں افضل مُحبّت ہے۔

رُوحانی نعمتوں کو کلیساؤں کی خدمت میں لگاؤ

۱۴ مُحبّت کے طالب بنو اور رُوحانی نعمتوں کی بھی خواہش رکّھو خصوصی طور سے خُدا کے پیغام کی نبوّت کرو۔ ۲ کیوں کہ جو بے گانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ آدمیوں سے باتیں نہیں کرتا بلکہ خُدا سے کرتا ہے۔ اس لئے کہ کوئی نہیں سمجھ سکتا ہے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ وہ رُوح کے وسیلہ سے بھید کی باتیں کہتا ہے۔ ۳ لیکن جو نبوّت کرتا ہے اور اسکے الفاظ میں طاقت، نصیحت اور تسلّی کی باتیں لوگوں کے لئے ہوتی ہیں۔ ۴ جو مُختلف زبانوں میں باتیں کرتا ہے وہ اپنی خود مدد کرتا ہے اور جو نبوت کرتا ہے وہ کلیسا کی مدد کرتا ہے۔ ۵ میں چاہتا ہوں کہ تم سب کے سب مختلف زبانوں میں باتیں کرو لیکن زیادہ یہی چاہتا ہوں کہ نبّوت کرو، نبّوت کرنے والا مختلف زبانیں بولنے والے سے بڑا ہے۔ جب تم ترجمہ نہ کرے بشرطیکہ کلیسا کو فائدہ ہو۔

۶ بھائیو اور بہنو! اگر میں تمہارے پاس آکر مُختلف زبانوں میں باتیں کروں تو میں کس طرح تمہارے لئے مفید ہوں گا۔ جب تک کہ میں کچھ مکاشفہ یا علم یا نبوّت یا تعلیم کی باتیں تمہارے پاس نہ لاؤں؟ ۷ چنانچہ بے جان چیزوں میں بھی جن سے آواز نکلتی ہے جیسے بانسری کی آواز یا بربط کی آوازوں میں اگر فرق نہ ہو تو تم کس طرح پہچانو گے کہ کونسا سُر بجا رہا ہے۔ ۸ اور اگر نرسنگہ کی آواز صاف نہ ہو تو کون لڑائی کے لئے تیاری کرے گا؟ ۹ اسی طرح جب تک تم بھی صحیح سمجھدار الفاظ نہ کہو، کوئی بھی کیسے جانے کہ تم نے کیا کہا؟ تم ہوا سے باتیں کرنے والے ٹھہرو گے۔ ۱۰ یہ سچّ ہے کہ دُنیا میں مختلف اقسام کی زبانیں ہیں اور کوئی بھی زبان بے معنی نہ ہو گی۔ ۱۱ پس جب تک میں کسی مخصوص زبان کے معنی نہ سمجھوں بولنے والے کے نزدیک میں اجنبی ٹھہروں گا اور جو بات کرے گا میرے نزدیک اجنبی ٹھہرے گا۔ ۱۲ یہی بات تم پر بھی صادق آتی ہے۔ پس تم جب رُوحانی نعمتوں کی آرزو رکھتے ہو تو ایسی نعمتیں رکھنے کی کوشش کرو جس سے کلیسا کو طاقت ملے۔

۱۳ اس لئے جو اجنبی زبان میں باتیں کرتا ہے وہ دعا کرے کہ اپنی بات کے معنی بھی بتا سکے ۱۴ اسلئے کہ اگر میں کسی بے گانہ زبان میں دعا کروں تو رُوح بھی دعا کرتی ہے۔ مگر میری عقل بے کار ہے۔ ۱۵ تو پھر مجھے کیا کرنا چاہئے؟ میں اپنی روح سے ہی دعا کروں گا۔ اور اپنی عقل سے بھی دعا کروں گا۔ میں اپنی روح سے گاؤں گا اور میں اپنی عقل سے بھی گاؤں گا۔ ۱۶ جب تم خُدا کی حمد کرو صرف اپنی رُوح سے کرو تو ایک معمول آدمی تیری شکر گذاری پر ”آمین“* کہے گا؟ اس لئے کہ وہ نہیں جانتا کہ تو کیا کہتا ہے؟ ۱۷ جب تم خُدا کا شکر یہ خوبصورت انداز میں کرتے ہو، تو دوسرے آدمی کی ترقی نہیں ہوتی۔

۱۸ میں خُدا کا شکر کرتا ہوں کہ خُدا نے مجھے الگ الگ زبانوں میں بولنے کی نعمت تمہارے سے زیادہ دی ہے۔ ۱۹ لیکن کلیسا میں بیگانہ زبان میں دس ہزار باتیں کہنے سے مجھے زیادہ پسند ہے کہ اوروں کی تعلیم کے لئے پانچ ہی باتیں عقل سے کہوں۔

۲۰ بھائیو اور بہنو! تم سمجھ میں بچّے نہ بنو تم بدی میں بچّے رہو مگر اپنی سمجھ میں جوان بنو۔ ۲۱ تحریروں میں لکھا ہے

”میں بے گانہ زبان بولنے والے لوگوں کے وسیلہ سے اور بے گانہ ہونٹوں سے اس امت سے بات کروں گا تو بھی وہ میری نہیں سنیں گے۔“
یسعیاہ ۲۸:۱۱-۱۲

آمین جب کوئی شخص آمین کہتا ہے تو اسکا مطلب ہے کہ جو کُچھ کہا گیا وہ قبول کرتا ہے۔

یہ خُداوند فرماتا ہے۔

۲۲ پس بے گانہ زبانیں ایمانداروں کے لئے نہیں بلکہ بے ایمانوں
کے لئے نشانی ہیں اور نبوت بے ایمانوں کے لئے نہیں بلکہ ایمانداروں
کے لئے ہے۔ ۲۳ پس اگر ساری کلیسا ایک جگہ جمع ہو اور سب کے سب
بیگانہ زبانیں بولنا شروع کردیں اور ناواقف اور بے ایمان لوگ اندر آجائیں
تو کیا وہ تمہیں پاگل نہیں کہیں گے؟ ۲۴ لیکن اگر ہر کوئی نبوت کی
باتیں کہہ رہا ہے اور کوئی ناواقف یا بے بھروسہ مند باہر سے اندر آجائے
اور وہ تعلیم کو سنتا ہے سب لوگوں سے اور اسکا انصاف کرتا ہے لوگ اس
کے گناہوں کے قائل ہیں اسی پر اس کا انصاف ہو گا۔ ۲۵ اور اس کے
دل کے بھید ظاہر ہو جائیں گے اور وہ تب منہ کے بل گر کر خُدا کو سجدہ
کرے گا اور اقرار کرے گا، ”سچّا خُدا تم میں ہے۔“

تمہارا اجتماع کلیسا کی مدد کرے

۲۶ اسلئے بھائیوں اور بہنو! تو پھر کیا کرنا چاہیئے؟ جب تم اکٹھے ہو
تے ہو تو تم میں سے کوئی مناجات، کوئی مکاشفہ اور کوئی تعلیم کے راز کا
افتتاح کرتا ہے، کوئی کسی بے گانہ زبان میں بولتا ہے تو کوئی اس کا ترجمہ
کرتا ہے، یہ سب باتیں کلیسا کی رُوحانی ترقی کے لئے ہونا چاہیئے۔ ۲۷ اگر
کسی بے گانہ زبان میں باتیں کرنا ہو تو زیادہ سے زیادہ تین شخص باری
باری سے بولیں اور ایک شخص ترجمہ کرے۔ ۲۸ اگر کوئی ترجمہ کرنے
والا نہ ہو تو بے گانہ زبان بولنے والا کلیسا میں خاموش رہے اور اپنے دل سے
خُدا سے باتیں کرے۔ ۲۹ نبیوں میں سے دو یا تین بولیں اور باقی ان
کے کلام کو پرکھیں۔ ۳۰ اگر دُوسرے کے پاس بیٹھنے والے پر وحی
اترے تو پہلا بات کرنے والا خاموش ہو جائے۔ ۳۱ کیوں کہ تم سب کے
سب ایک ایک کرکے نبوت کر سکتے ہو تاکہ سب سیکھیں اور سب کو
نصیحت ہو۔ ۳۲ نبیوں کی رُوحیں نبیوں کے تابع ہیں۔ ۳۳ کیوں کہ
خُدا پریشانی نہیں بلکہ امن لاتا ہے۔

۳۴ عورتیں کلیسا کے اجتماعوں میں خاموش رہیں کیوں کہ خُدا کے
مقدس لوگوں کے سب کلیساؤں میں یہ عمل جاری ہے عورتوں کو کہنے کی
اجازت نہیں۔ جیسا کہ شریعت میں بھی لکھا ہے انہیں تابع رہنا چاہیئے۔
۳۵ اگر وہ کچھ سیکھنا چاہیں تو گھر میں ان کے شوہر سے پوچھیں کیوں کہ
عورت کا کلیسا کے مجمع میں بولنا شرم کی بات ہے۔ ۳۶ کیا خُدا کے
کلام تم میں سے نکلا؟ نہیں۔ یا صرف تم ہی تک پہنچا ہے؟ نہیں۔

۳۷ اگر کوئی اپنے آپ کو نبی یا رُوحانی نعمت والا سمجھتا ہو تو ایسے
معلوم ہو کہ جو باتیں میں تمہیں لکھ رہا ہوں وہ خُداوند کا حکم ہے۔ ۳۸ اگر
کوئی اسے نہیں پہچان پاتا ہے تو اس کو بھی خُدا نہیں پہچانے گا۔

۳۹ اسی لئے میرے بھائیو اور بہنو خُدا کا پیغام کہنے میں ہمیشہ شائق
رہو مگر لوگوں کو بیگانہ زبانوں میں بولنے سے منع نہ کرو۔ ۴۰ لیکن یہ سب
باتیں شائستگی سے اور قرینے کے ساتھ عمل میں آئیں۔

یسوع مسیح کے بارے میں خُوشخبری

۱۵ اب اے بھائیو! میں تمہیں وہی خُوشخبری بتائے دیتا
ہوں جو پہلے دے چکا ہوں اور جسے تم نے اس پیغام کو
منظور بھی کر لیا ہے اور جس پر مضبوطی سے قائم بھی ہو۔ ۲ اور اسی پیغام
کے وسیلہ سے تمہیں نجات بھی ملی اور تمہیں اسمیں پکا ایمان لانا چاہیئے اور
اسی پر قائم رہو اگر تم ایمان نہ لائے تو تمہارے ایمان کا لانا کوئی فائدہ نہ
ہو گا۔

۳ چنانچہ میں نے سب سے پہلے تم کو وہی بات پہنچادی تھی جو مجھے
پہنچی تھی کہ مسیح تحریروں کے مطابق ہمارے گناہ کے لئے مرا۔ ۴ اور وہ
دفن ہوا اور تحریروں کے مطابق تیسرے دن جی اٹھا۔ ۵ اور وہ پطرس کے
سامنے ظاہر ہوا اور اس کے بعد ان بارہ رسُولوں کو دکھائی دیا۔ ۶ پھر دوبارہ
پانچ سو سے زیادہ بھائیوں کو اچانک دکھائی دیا جن میں سے اکثر آج تک
زندہ ہیں اور بعض کی موت بھی ہو گئی ہے۔ ۷ اس کے بعد وہ یعقوب کے
آگے ظاہر ہوا اور دوبارہ سب رسُولوں کے آگے ظاہر ہوا۔ ۸ اور آخر میں مجھے
بھی دکھائی دیا۔ جیسے میں مقررہ وقت سے پہلے پیدا ہونے والا بچّہ ہُوں۔
۹ کیوں کہ میں رسُولوں میں سب سے چھوٹا ہوں یہاں تک کہ میں رسُول
کہلانے کے لائق نہیں ہوں کیوں کہ میں خُدا کی کلیسا کو ستایا تھا۔
۱۰ لیکن میں جو کچھ بھی ہوں خُدا کے فضل سے ہوں اور یہ فضل جو مجھ پر
ہوا وہ بے فائدہ نہیں ہوا بلکہ میں سب رسُولوں سے زیادہ سخت محنت کی
حقیقت میں یہ میں نے نہیں کیا بلکہ خُدا کا فضل جو مجھ پر تھا۔ ۱۱ پس
خواہ میں ہوں خواہ وہ ہوں ہم سب یہی منادی کرتے ہیں اور اسی پر تم بھی
ایمان لائے۔

ہمارا دوبارہ جی اٹھنا

۱۲ اگر ہم نے یہ مُنادی دی مسیح مُردوں میں سے جی اٹھا تھا تو تم
میں سے بعض کس طرح کہتے ہیں کہ مُردوں کی قیامت ہے ہی نہیں؟
۱۳ اگر مُردوں کی قیامت نہیں ہے، تب اسکا مطلب یہ ہوا کہ مسیح مُردوں
میں سے نہیں جی اٹھا۔ ۱۴ اور اگر یہ مسیح مُردوں سے جی نہیں اٹھا تو
ہماری منادی بھی بے فائدہ ہے اور تمہارا ایمان بھی بے فائدہ۔
۱۵ اور ہم بھی خُدا کے جھوٹے گناہ ٹھہریں گے کیوں کہ ہم نے
خُدا کے متعلق یہ گواہی دی کہ خُدا مسیح کو مردوں سے جلا دیا اگر یہ سچّ ہے کہ
مرے ہوؤں کو زندہ اٹھایا نہ گیا تو پھر خُدا بھی مسیح کو مردوں میں سے نہیں

جلایا۔ **۱۶** اوراگر مردے نہیں جی اُٹھتے تب مسیح بھی نہیں جی اٹھا۔ **۱۷** اوراگر مسیح نہیں جی اٹھا تو تمہارا ایمان بے معنی ہے۔ تم اب اپنے گناہوں میں گرفتار ہو۔ **۱۸** ہاں اور اس صورت میں مسیح میں مرگئے وہ ہلاک ہوئے۔ **۱۹** اگر مسیح کی دی ہوئی امید صرف اس زندگی میں موقوف ہے تو ہم سب آدمیوں میں بد نصیب ہیں۔

۲۰ مگر فی الواقع مسیح مُردوں میں سے جی اٹھا یعنی یہ مرے ہوئے میں فصل کا پہلا پھل ہے۔ **۲۱** موت ایک بنی نوع پر ایک انسان کے توسط سے آئی اسی طرح آدمی ہی کے توسط سے مُردوں کی قیامت آئی۔ **۲۲** اور جیسے آدم میں سب مرتے ہیں اسی طرح مسیح میں سب زندہ کئے جائیں گے۔ **۲۳** لیکن ہر ایک کو اس کے اپنے اعمال کے تحت اٹھایا جائے گا سب سے پہلے مسیح کی باری پھر مسیح کے آنے پر اس کے تعلق رکھنے والے بھی زندہ جی اُٹھیں گے۔ **۲۴** اس کے بعد آخرت ہو گی وہ آئیگی جب مسیح ساری حکومت وسارا اختیار اور ساری قوّت نیست کرکے بادشاہی کو خُدا یعنی باپ کے حوالہ کردے گا۔ **۲۵** جب خُدا سب دشمنوں کو مسیح کے پاؤں تلے لے آئے گا۔ اُس وقت مسیح بادشاہ بن کر حکومت کرے گا۔ **۲۶** موت آخری دشمن ہے جو نیست کی جائے گی۔ **۲۷** جب وہ کہتی ہے، ”خُدانے سب کچھ اس کے پاؤں تلے کردیا ہے“ لیکن جب وہ فرماتا ہے، ”سب چیزیں“ اس کے تابع کردی گئی* تو ظاہر ہے کہ خُدا نے سب کچھ اپنے علاوہ مسیح کے تابع کردی۔ **۲۸** اور جب ہر چیز مسیح کے تابع کردی گئی تھی تو یہاں تک کہ بیٹا بھی خُدا کے تابع کردیا جائے گا جس نے ہر چیز اس کے تابع کردی تھی اور خُدا ہر چیز پر حکومت کرے گا۔

۲۹ اگر مردے جلائے نہ گئے اور ان کے سبب جنہوں نے بپتسمہ لیا ہے وہ کیا کریں گے، اگر مردے جی نہیں اٹھے تو پھر کیوں ان کے لئے بپتسمہ دیا گیا؟

۳۰ ہمارے لئے کیا ہے؟ ہم کیوں ہر لمحہ خطرے میں پڑے رہتے ہیں؟ **۳۱** میں ہر روز مرتا ہوں۔ اے بھائیو اور بہنو! مجھے اس فخر کی قسم جو ہمارے خُداوند مسیح یسوع میں تم پر ہے۔ **۳۲** اگر میں انسانی وجہ سے افسُس میں درندوں سے لڑا تو میں نے کیا حاصل کیا؟ اگر مُردے نہ جِلائیں جائیں گے ”توآؤ کھائیں پئیں، کل تو ہم بھی مرجائیں گے۔“*

۳۳ فریب نہ کھاؤ ”بری صحبتیں اچھی عادتوں کو بگاڑدیتی ہیں۔“ **۳۴** صحیح طرح ہوش میں آؤ، اور لگاتار گناہ نہ کرو۔ کیوں کہ ظاہر ہے تم میں بعض خُدا سے واقف نہیں ہیں۔ تمہیں شرم دلانے کے لئے میں کہتا ہوں۔

ہمیں کیسا جسم ملے گا

۳۵ لیکن کوئی یہ سوال کرے گا کہ مردے ”کس طرح جی اُٹھتے ہیں؟ کس طرح کے جسم رکھتے ہیں؟“ **۳۶** کتنے نادان ہو تم! تم جو کچھ بوتے ہو وہ زندہ نہیں ہوگا جب تک وہ نہ ”مرے۔“ **۳۷** اور جو تم نے بویا ہے وہ ”جسم نہیں“ جو پیدا ہونے والا ہے بلکہ صرف دانہ ہے خواہ گیہوں کا خواہ کسی اور چیز کا۔ **۳۸** مگر خُدا اپنی مرضی سے ہی وہ جسم دیتا ہے۔ وہ ہر ایک بیج کو اسکا اپنا جسم دیتا ہے۔ **۳۹** ہر ایک ذی رُوح کے جسم ایک جیسے نہیں ہوتے۔ آدمیوں کا جسم ایک طرح کا ہوتا ہے جبکہ جانوروں کا جسم دُوسری کی طرح ہے۔ پرندوں کا جسم اور طرح کا۔ اور مچھلیوں کا جسم بھی اور طرح کا ہوگا۔ **۴۰** آسمانی جسم بھی ہیں اور زمینی جسم بھی ہیں۔ مگر آسمانوں کے جسم کی شان وشوکت ایک طرح کی ہے۔ اور زمینوں کے جسم کی شان وشوکت دُوسری طرح ہے۔ **۴۱** آفتاب کی اپنی شان وشوکت ہے اور چاند کی اپنی شان وشوکت ہے، اور ستاروں کی اپنی شان وشوکت ہوتی ہے۔ ہاں ایک ستارے کی شان وشوکت بھی دُوسرے سے مختلف ہے۔

۴۲ اور یہ سچّ ہے ان لوگوں کے لئے جو مردوں سے جی اُٹھتے ہیں۔ جسم فنا کی حالت میں ”بویا جاتا ہے“ لیکن بقا کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔ **۴۳** جب جسم بے حرمتی کی حالت میں ”بویا جاتا ہے“ لیکن جلال کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔ کمزوری کی حالت میں ”بویا جاتا ہے“ اور قوت کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔ **۴۴** نفسانی جسم ”بویا جاتا ہے“ اور رُوحانی جسم جی اُٹھتا ہے۔

اگر نفسانی جسم ہے تو رُوحانی جسم بھی ہے۔ **۴۵** چنانچہ لکھا ہے! ”پہلا آدمی آدم زندہ نفس بنا“* لیکن آخری آدم زندگی دینے والی رُوح بنا۔ **۴۶** لیکن رُوحانی جو تھا وہ پہلے نہ تھا بلکہ نفسانی تھا اور بعد میں رُوحانی آیا۔ **۴۷** پہلا آدمی زمین کی خاک سے ہوا، دُوسرا آدمی جنّت سے ہے۔ **۴۸** وہ جو خاک سے بنے ہیں آدمی کی طرح ہیں۔ اور جیسا آسمانی لوگ آسمانی آدمی کی طرح ہیں۔ **۴۹** اور جس طرح ہم اس خاکی صورت کو اپنائے ہوئے ہیں اُسی طرح اُس آسمانی صورت کو بھی اپنائے ہوں گے۔

۵۰ بھائیو اور بہنو! میں تم سے کہتا ہوں، گوشت اور خون خُدا کی بادشاہت کے وارث نہیں ہوسکتے اور اسی طرح نہ فنا بقا کی وارث ہوسکتی ہے۔ **۵۱** سنو! میں تم سے راز کی بات کہتا ہوں۔ ہم سب تو نہیں مریں گے بلکہ ہم سب بدل جائیں گے۔ **۵۲** پلک جھپکتے ہی اور یہ ایک دم میں آخری نرسنگا پھونکا جائے گا تو پھونکتے ہی مرے ہوئے ایمان دار

خُدانے ... کردی گئی زبور ۸:۶

توآؤ ... مرجائیں گے یسعیاہ ۲۲:۱۳؛ ۵۶:۱۲

پہلا آدمی ... نفس بنا پیدائش ۲:۷

ہمیشہ کے لئے جی اُٹھیں گے اور ہم تبدیل ہوجائیں گے۔ **۵۳** کیوں کہ یہ ضروری ہے کہ فانی جسم بقا کا لباس پہنے اور یہ مرنے والا جسم حیات ابدی کا لباس پہنے۔ **۵۴** اور جب یہ فانی جسم بقا کا لباس پہن چکے گا اور یہ مرنے والا جسم حیات اور ابدی کا لباس پہن چکے گا تو تحریر میں جو لکھا ہے وہ سچّ ثابت ہو جائے گا کہ

”موت فتح کا لقمہ ہو گئی۔“

یسعیاہ ۲۵:۱۸

۵۵ ”اے موت! تیری فتح کہاں رہی ،اے موت! تیرا ڈنک کہاں رہا؟“

ہوسیع ۱۳:۱۴

۵۶ موت کا ڈنک گناہ ہے اور گناہ کو قوّت ملتی ہے شریعت سے۔ **۵۷** مگر خُدا کا شکر ہے جس نے ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتی ہے!

۵۸ پس اے میرے عزیز بھائیو! ثابت قدم اور مستحکم رہو اور خُداوند کے کام میں ہمیشہ اپنے آپ مصروف رہو۔ کیوں کہ تم جانتے ہو کہ خُداوند میں تمہاری مُحبّت رائیگاں نہیں جائے گی۔

دُوسرے ایماندار لوگوں کے لئے جمع کرنا

۱۶ اب دیکھو، مقدسوں کے لئے چندہ اکٹھا کرنے کے بارے میں میں نے گلتیہ کی کلیساؤں کو جو حکم دیا ہے تم بھی ویسے ہی کرو۔ **۲** ہفتہ کے پہلے دن تم میں سے ہر شخص اپنی آمدنی کے موافق کچھ اپنے پاس رکھ چھوڑو تا کہ میرے آنے پر کوئی چندہ جمع نہ کرنا پڑے۔ **۳** جب میں آؤں گا تو ایک سفارشی خط کے ساتھ تمہارے منظور کردہ کچھ آدمیوں کو روانہ کروں گا کہ تمہاری خیرات یروشلم کو پہنچادیں۔ **۴** اور اگر میرا جانا مناسب معلوم ہوا تو وہ میرے ساتھ جائیں گے۔

پوُلس کا منصوبہ

۵ جب میں مکدنیہ سے گذروں گا تو تمہارے پاس آؤں گا کیوں کہ مجھے مکدنیہ ہو کر جانا ہی تو ہے۔ **۶** شاید تمہارے ہی پاس کچھ دنوں کے لئے رہ سکوں یا پورے جاڑوں تک یا جاڑہ بھی تمہارے پاس گذار دوں تا کہ جس طرف میں جانا چاہوں گا تم مجھے اس طرف سفر کرنے میں مدد کرو۔ **۷** کیونکہ میں اب صرف راہ میں تم سے ملاقات کرنا نہیں چاہتا بلکہ مجھے امید ہے کیونکہ طویل عرصہ تمہارے پاس رہوں گا اگر خُداوند کی مرضی شامل ہو تو۔ **۸** میں تقریب پُنتکُست تک افِسُس میں رہوں گا۔ **۹** کیوں کہ میرے لئے ایک وسیع دروازہ موثر کام کرنے کے لئے کھلا ہے اور میرے بہت سارے مخالف ہیں۔

۱۰ اگر تیمتھیس آجائے تو خیال رکھّنا کہ وہ تمہارے پاس بِلا خوف آرام سے رہے کیوں کہ میں جس طرح خُداوند کا کام کرتا ہوں وہ بھی اسی طرح کرتا ہے۔ **۱۱** پس کوئی اسے حقیر نہ جانے۔ اس کو میرے پاس سلامتی سے روانہ کرنا تا کہ وہ میرے پاس آجائے کیوں کہ میں منتظر ہوں کہ وہ بھائیوں سمیت آئے۔

۱۲ اب ہمارے بھائی اپلّوس کی بات یہ ہے کہ میں نے اُسے دُوسرے بھائیوں کے ساتھ تمہارے پاس جانے پر زیادہ زور دیا۔ مگر اِس وقت جانے پر وہ مطلق راضی نہ ہُوا۔ لیکن خُدا کی یہ مرضی بالکل نہیں تھی کہ وہ ابھی تمہارے پاس آتا۔ پس موقع ملتے ہی وہ تمہارے پاس آئے گا۔

پوُلس اپنے خط کا اختتام کرتا ہے

۱۳ ہوشیار رہو، تمہارے ایمان پر سختی سے قائم رہو۔ حوصلہ مند رہو، اور مضبوط رہو۔ **۱۴** تم جو کچھ کرو مُحبّت سے کرو۔

۱۵ تم جانتے ہو کہ ستفناس کا خاندان اخیہ کا پہلا پھل ہیں اور وہ خُدا کے لوگوں کی خدمت کے لئے خود کو وقف کر دیئے ہیں۔ **۱۶** میں التماس کرتا ہوں بھائیو اور بہنو! تم لوگ بھی اپنے آپ کو ایسے لوگوں کے اور ہر ان کے ساتھ خدمت کرنے والے ہر ایک کے تم تابع رہو۔

۱۷ میں ستفناس، فرتُونانس اور اخیکُس کے آنے سے خُوش ہوں۔ کیوں کہ جو تم سے رہ گیا تھا اُنہوں نے پُورا کردیا۔ **۱۸** انہوں نے نہ صرف تمہاری بلکہ میری رُوح کو بھی تازہ کر دیا۔ اسی لئے ایسے لوگوں کا احترام کرو۔

۱۹ ایشیا کی کلیسائیں تم کو سلام کہتی ہیں۔ اکولہ اور پرسکہ اور اس کلیسا سمیت جو انکے گھر میں جمع ہیں تم کو سلام کہتی ہیں۔ **۲۰** تمام بھائیوں اور بہنوں کی جانب سے تمہیں سلامت مقدس بوسہ کے ساتھ تم آپس میں ایک دُوسرے کو سلام کرو۔

۲۱ میں پوُلس خود اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہوں۔

۲۲ اگر کوئی خُداوند میں مُحبّت نہیں رکھتا وہ ملعون ہے۔

ہمارا خُداوند آ۔*

۲۳ خُداوند یسوع کا فضل تم پر ہوتا رہے۔

۲۴ مسیح یسوع میں میری مُحبّت تم سب کے ساتھ رہے۔

اے خداوند آ یہ ترجمہ آرامی زبان ”مرانا تھا“ لفظ کا ہے۔